

پہلے پانچویں صدی ہجری

کی

ایک عظیم شخصیت

مترجم

محمد یوسف صاحب

پروفیسر

رسمت و عہدہ: پروفیسر اور استاد مسلمین شافعیہ اسلامی تعلیمی بورڈ

نامشور

مکتبہ جماعت غوثیہ غوثیہ سرہند، لاہور، فیصل آباد

چودھویں صدی ہجری

کی

مبلیغی مجلس اشاعت

ایک عظیم شخصیت

عظیم الہیہ کتب خانہ حضرت احمد رضا خان بریلوی مدظلہ العالی

محمد یوسف صابر

نویسہ

مجلس اشاعت و نشریات پیر پور
امامی اہل سنت و جماعت

مرکز اسناد و محارثہ اشاعت نقشبندی قادری

ناشر

مرکزی جماعت غوثیہ غوثیہ سرگودھا راق آباد فیصل آباد

مرکزی جماعت غوثیہ دہلی

تبلیغی اشاعت

فہرست

مجلس اشاعت پاکستان

مرکز اشاعت ثانی قندس سرا

مرکز اشاعت ثانی قندس سرا

مجلس اشاعت ثانی قندس سرا

مجلس اشاعت ثانی قندس سرا

مجلس اشاعت ثانی قندس سرا

مجلس اشاعت ثانی قندس سرا

مجلس اشاعت ثانی قندس سرا

مجلس اشاعت ثانی قندس سرا

مجلس اشاعت ثانی قندس سرا

مجلس اشاعت ثانی قندس سرا

مجلس اشاعت ثانی قندس سرا

مجلس اشاعت ثانی قندس سرا

مجلس اشاعت ثانی قندس سرا

مرکز جماعت غوثیہ غوثیہ سرگودھا راق آباد فیصل آباد

Dr. Baidin Ahmed

Flat No A-14

E.I.T.E
Hydr

انتساب

امام احمد رضا خان ہی کے نام — جنہوں نے
دلوں کے ظلمت کدو میں عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم
کی شمع روشن کی — اور اپنے تفسیری کارناموں کے
ذریعے برصغیر کو ہسپانیہ کے سے خوف ک انجام سے
بچا لیا !

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ

نام کتاب — چودھویں صدی ہجری کی ایک تعلیم شجیت
مصنف — محمد یوسف تبار
گورنمنٹ پبلشمن آف انڈیا
تعداد — ایک ہزار
تاریخ اشاعت — مئی ۱۹۳۳ء جوہی پبلشرز
پریس — دہلی نئی دہلی لکین و مومبئی

پیشہ کے پتے
پیر سید محمد حسین شاہ صاحب بنادی
بھارتی کتب خانہ ملی سلسلہ دھرم پورہ فیصل آباد
بھارتی ادارہ اشتر مرکزی صدر جماعت غوثیہ
نٹو ٹیپٹا سٹوریٹ نمبر ۳۳ خاوان آباد فیصل آباد

یہ کتاب حضرت ایک وچہ کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر حاصل کریں۔

یہ کتاب تیسرا غریب اور فروخت کرنا اخلاقی اور قانونی جرم ہے

کی آپ کو عرض جود وزارت پر فائز رہے اور ہر ایک دنیا کے گوشہ نشین سو گئے عارف
کاظم علی خاں ان کے ہوا ساز فرزند تھے جو دیوبند کے تحصیلدار تھے اور دوسروں
کی بنائیں ان کی خدمت میں رہا کرتی تھی

حافظ کاظم علی خاں کی اولاد میں قطب الوقت مولانا رضا علی خاں کا مرتبہ سب
سے بلند تھا یہ وہ شخصیت ہے جس نے حکومت کا کوئی عہدہ قبول نہیں کیا اور ساری
زندگی لہذا تقویٰ اور فقر و تصوف میں گزاری آپ کے ابا پڑے خاندان کا تعلق
اور سلطنت کی بجائے امور دینی سے قائم ہو گیا، والد کو جس کا وہی میں آپ نے بریل
سود لیا جبریل پڑاں نے آپ کا سر تسلیم کر کے کاغذ پر لکھ دیا تھا
شہداء اعلیٰ علی خاں مولانا رضا علی خاں صاحب کے صاحبزادے اور امام محمد رضا
خاں کے والد ماجد تھے آپ نے اپنے والد ماجد سے شامی و اعلیٰ علوم حاصل کئے
آپ زبردست عالم اور ولی کامل تھے

پیشین

شوال ۱۲۴۲ھ مطابق ۳ جون ۱۸۵۶ء ۱۰ جیو ۱۸۵۶ء بمطابق
ظہر کے وقت بریلی کے مدرسہ میں مولانا علی علی خاں کے گھر
ایک بچہ پیدا ہوا جس کی قسمت میں چودھویں صدی ہجری کا مجدد ہونا لکھا گیا تھا۔
مولانا رضا علی خاں اسے اپنے عزیز ترین کا نام مستند رکھا مگر وہی والدہ ماجد پیارے
آن میاں اور والد ماجد اور دیگر اقربہ احمد میاں کو یہ کرپا کر لئے۔
تاریخی نام انصار ۱۲۴۲ھ رکھا گیا اور خود اس نے اپنے نام کے ساتھ عبد الصمد
کا اضافہ کیا امام حسین بن صالح شافعی تھے نے دیکھا تو بے اختیار پکار اٹھے۔

لے سہ ماہی شری نمبر ۲
لے ۱۰ جلیقہ شری بریلوی ص ۲۵

اِنِّیْ اُخِذْتُ فَوَدَّ اَنْتَ مِنْ هٰذَا الْجَبَنِیْنَ

مگر مجھے تو اس کی پیشانی میں خدا کی نور چمکتا ہوا دکھائی دیتا ہے والد فرمایا
مقتدر امام ضیاء الدین احمد ہے
علم جبر و کبیر میں آپ کے استاد شاہ ابو العین نور علی آپ کو ہندوستان کا بڑا کبیر
کہہ کر پکارتے۔ اعلیٰ حضرت کا خطاب بھی آپیں کا دیا ہوا ہے لے
مولودہ لایا کچھ اہل علم نے فاضل بریلوی اور محمد مالا حاضرہ کے حضرت القادری
سے بھی یاد فرمایا۔

آپ کی تاریخ پیدائش قرآن پاک کی تفسیر کریم سے لگتی ہے۔
اولئک شبہ فی قلوبہم الا یمان و ائذ ہم مذبح قتہ (۱۲۴۲ء)
ترجمہ یہ ہیں وہ لوگ جن کے دلوں میں اللہ لٹکائے لے ایمان نقش فرما دیا
اور اپنی طرف کی روح سے ان کی مدد فرمائی۔

تعلیم

آپ کی بڑی بہن فراتی ہیں کہ بچپن ہی سے تمام خاندان
میں یہ بچہ اپنے مزاج، اطوار، اور ذہانت کے اعتبار سے
ایک اعجاز تھا، نور رضا، چار سال کی عمر میں ناظرہ قرآن پاک غم کر لیا اور چار سال
کی عمر میں ۱۲ ربیع الاول ۱۲۴۸ھ میں ایک بڑے مجمع کو میلہ مصطفیٰ کے
موضوع پر تقریر بنا کر کھٹے تک خطاب فرمایا۔ لے

آپ نے ابتدائی کتابیں مرزا غلام قادر بیگ سے پڑھیں اور درس نظامی کی تعلیم
اپنے والد ماجد مولانا علی علی خاں سے کی علم بنیت مولانا عبد اعلیٰ دہلوی سے، علم

لے ۱۰ جلیقہ شری امام احمد رضا خاں بریلوی نور احمد قادری
لے ۱۰ جلیقہ شری بریلوی ص ۲۵

حضرت شہزادہ ابوالحسن نورانی مارہروی سے اور حدیث کے سند امام حسین بن صالح
 امام شافعیہ، امام کریم، سے حاصل کی جس میں امام محمد بن اسماعیل بخاری یکس مرتبہ گیارہ
 واسطے ہیں۔ آپ کے دیگر اساتذہ میں سید کمالی رسولی مارہروی، سید احمد و عدنان مفتی
 شافعیہ کرام اور شیخ عبدالرحمن سراج مفتی حنفیہ مکرہ کریم خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

جدید و قدیم عقلی علوم کی تحصیل پر آپ نے بہت کم وقت صرف کیا خود فرماتے
 ہیں کہ میں نے شرع و فہمی سزاوارت کی حق کہ حضرت ولید ماجد نے فرمایا ہے کیوں اپنا
 وقت ضائع کرتے ہو مصطفیٰ پیار سے صلی اللہ علیہ وسلم کی سرکار سے یہ علوم تم کو خود ہی
 سکھا دیئے جائیں گے اور مصطفیٰ پیار سے کی پیاری سرکار سے انہیں علوم کا تادیس
 غور و فکر کرنا ہے پھر کے پچاس سے زیادہ علوم میں بے شک اور بخیر ہونگے اور یوں یہ وہ
 امریکہ کی یونیورسٹیوں کے اسکالرز بھی آپ کے علم لدنی سے نہیں حاصل کرنے کیلئے
 حاضر خدمت ہونے لگے۔

آپ کے تحصیل علم کی شان بھی بڑی غنی آپ کے ایک ہم سفر مولانا اسحاق حسین
 فرماتے ہیں کہ آپ نے اتنا دینے بھی چھوٹی سحر سے زیادہ کتاب نہیں پڑھی چوتھی کتاب
 پڑھنے کے بعد تمام کتاب از نو پڑھ کر اور یاد کر کے سنا دیا کرتے، دسواں ایضاً حضرت
 امام احمد رضا از بد الدین احمد

حافظ کا یہ عالم تھا کہ صرف ایک ماہ میں تھریں پاک حفظ کر لیا اور وہ بھی اس شان
 سے کہ غلام مغرب سے مشابہت یاد فرماتے۔

۱۰ شعبان المعظم ۱۳۸۹ھ کو آپ نے ۱۰ سال، ۱۰ مہینے ۵ دن کی چھوٹی سی عمر میں
 تمام علوم متداولہ سے فراغت حاصل کی اور آپ کو دست خطیست عطا کی گئی اس لحاظ
 سے آپ کو دنیا بھر میں انفرادی حیثیت حاصل ہے۔

عالمی زندگی ۱۲۹۱ھ تا ۱۸۴۴ھ میں شیخ فضل حسین کی صاحبزادی شہزادہ

سے انتہائی سادہ اور سونوں طریقے سے آپ کی شادی ہوئی شادی کے ایک سال بعد
 آپ کے بڑے صاحبزادے حضرت الاسلام مولانا حامد رضا خاں اور ۲۲ ذوالحجہ ۱۳۱۰ھ
 ۱۸۹۲ء کو چوتھے صاحبزادے مفتی اعظم ہند شاہ مصطفیٰ رضا خاں مدظلہ العالی کی ولادت
 ہوئی آپ کے تباقی حیات اور اولاد و امجاد کے اسرار گراں گاہانے کے لئے آپ کے
 شجرہ نسب کا نقشہ پیش کیا جاتا ہے۔

سید اللہ خاں شجاعت جنگ بہادر
 سعادت با رضا خاں و غیرہ ملکات ہند
 محمد معتمد — محمد معتمد خاں — محمد کرم خاں
 چاہا صاحبزادیاں — حافظہ کمال علی خاں
 ہمین صاحبزادیاں — نفی علی خاں

محمد رضا خاں — امام احمد رضا خاں — حسن رضا خاں — دھرم داس
 سلیمان رضا خاں — حسین رضا خاں
 تحسین رضا خاں — حبیب رضا خاں — سلیمان رضا خاں

اما اگر کسی در میان

مکتبہ اسلامیہ، لاہور۔ — مولانا محمد رفیع، لاہور۔

پہ صاحب زادے پانی۔۔۔ انور رضا خان

وہ جس سال کے مہر میں استعمال ہو گیا،

چهار صاع جزایاں ————— نظر خاتم النبیین علیهم السلام ————— محمد بن یحییٰ

مملکت وینا

میں نے کچھ نہیں کیا۔

لکھنؤ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم گھر پر ہی ہوئی۔

ریحانِ خلائق — دیوبند شاعری — آخرِ زمان — قمرِ زمان — مہمانِ زمان

احمد رضا خان

فیضانِ رضوان — عثمانِ رضوان — توقیرِ عثمان — توسیعِ عثمان — تسلیمِ عثمان — صلواتِ عثمان

پروانہ

سرحد و عالم سنی اللہ علیہ وسلم کی بیٹے پناہ محبت کی وجہ سے

آپ ہر وقت زیارت طیبہ کے لئے مضرب رہتے تھے اسی

منظرب نے ۲۷ سال کی عمر میں ۱۲۹۵ھ ۸۱۱ھ کو حج بیت اللہ پر محبوب کیا مولوی نقشب

علی اپنی مشہور و نامدار کتاب "مکار و صانع" میں تحریر فرماتے ہیں۔

۲۹۵ء میں اپنے والد امجد کے ہمراہ زیارت عین کے مشرف ہوئے

اور دکان سکھانہ پر ملازم علی میر احمد و مولیٰ مفتی شافعیہ اور عبد علی سرانج مفتی حنفیہ

اسے حدیث فقہ اصولی تفسیر اور دوسرے علوم کی مدد حاصل کی ایک دن نماز مغرب

نعم ہر جسم میں ادا کی گمان کے بعد امام شافعیہ میں بن صالح جلیل القدر کی سابقہ

تعدادت کے ان ذالہ پیکر اسیں اپنے گھر کے لئے دین کا سامان کی پیشانی خانے سے دیتے

۱۶۶۴

الحى وحيده نور الله من هذا الجبين

بے شک میں اس پیشانی سے اللہ کا نور مانتا ہوں۔

اس کے بعد جمہور شرعیہ نے اور تمام یہودیوں کی اہانت اپنے مخصوص خاص سے محبت

مطابق اور فرمایا: تمہارا نام ضیہ الدین احمد ہے۔ سنہ مذکورہ میں امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ

صرف کبرہ واسطے ہیں کہ معظریں شیخ جنس النسل بمعرفت سے اپنی کتاب حضرت مصیہ

یہ شرح کرنے کو کہا۔ اس کتاب میں مناسک حج کو شافعی مذہب کے مطابق بیان کیا گیا

ہے تاکہ اس معاملہ میں صرف وہ دونوں ہیں اس کی شرح کمال کی اور اس کا نام ایک پیر کا لقب ہے

ماشرح الجوهرة المفضية لرحمہ اس شرح میں آپ نے شامی خلیفہ کے ساتھ ساتھ مائتہ مطلقہ بھی لکھ دی ہے

رحمی جی شہید کے ساتھ بیان فرمایا: مسخ موصوف نے کتاب دیگی تو ہیبت غرضی ہوئے

وہابی کے حق میں عمیقین و اہل حق فرمائی۔

منذ كره علماء الهند از مولوی در عمان علی ۱۹۰۲ ع)

دوسرا سفر حج
 دوسری دفعہ تقریباً پچاس سال کی عمر میں ۱۹۰۵ء میں حج کے لئے تشریف لے گئے۔ قحط کے علم و فضل اور عہد و شرف کا سورج نصف النہار پر نماز میں تشریف میں تپ کی چمک و منیرات ہوئی بہت کمافر کے حصے میں آتی ہے مولانا کریم اللہ صاحب رحمۃ فی کا بیان ہے کہ ہم سالوں سال سے یہاں مدبر و طبیب ہیں مگر ہمیں اعراض و عفاق سے ملنا ہوتا ہے اور جہاں جہاں سے ہم ملتے ہیں کوئی بات نہیں پوچھنا لیکن اعلیٰ حضرت کے پانچے سے چار ہزار تلامذہ تو صاف اہل بازار و کبک آپ کی زیارت و ملاقات کے شائق تھے

اساتذہ اعلیٰ حضرت حضرت محبوب الرحمنی پکڑ پکڑ پکڑ

اور مولانا عبدالرحمن درویش مدنی فرماتے ہیں کہ معاملہ عہد شریف حبیب اعلیٰ حضرت سے عشق و دوستی پر کسی کرنے لے اور اتنا احترام فرماتے کہ میں نے اتنا احترام کسی بند و نشانی عالم کا نہیں دیکھا۔

(ایضاً ص ۱۱)

لیکن فطری بات یہ ہے کہ جب کسی کو عروج حاصل ہوتا ہے تو اس کے عہد ہی پیدا ہو جاتے ہیں چنانچہ اعلیٰ حضرت کے ساتھ ہی ایسا ہی ہوا ہے ہندوستان سے آپ کے کچھ تلامذین بھی عرب میں تشریف لے گئے اور وہاں آپ کے خدمات چھوٹے بڑے مل گئے کہ آپ کو یہ نام کر لے کی ناکام کوشش کی تشریف علی پاشا تشریف کر کے وہاں میں خاندان کے دو آدمی آمد گئیں اور عبدالرحمن اسکو بی، تھے جنہوں نے تشریف کو کلا علی حضرت کے علوم اجمار اور الزام لگایا کہ معاذ اللہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے علم مبارک کو نقد تعالیٰ کے علم کے مساوی قرار دیتے ہیں اور تشریف کر کے کہا کہ اگر وہ شہوت چاہتے ہیں تو ابھی علم جب کے بارے میں چند سوالات پیش کر کے ان کے تحریری جوابات لئے جائیں گے۔

خاندان کا خیال تھا کہ اعلیٰ حضرت سفر کی حالت میں ہیں، عدم معروضیت اور اپنی کتابوں

سے اور ہونے کی وجہ سے وہ قسطنطنیہ ہواب زد سے نہیں گئے اور تشریف کو کی طرف سے اسیں سفر لے گئے اس سے اچھے چاہے مخالفت کی تسکین ہو سکے گی لیکن اعلیٰ حضرت تو علم و فن کے ملک تھے ہم فرصت اور فیضان کے باوجود صرف آٹھ گھنٹے میں ان کے سوانح کے جوہر پر مشتمل ایک ضخیم کتاب الدالۃ علیہ بالاداء القیامیہ عربی لہی میں تحریر فرمائی جب وہ کتاب تشریف کر کے وہاں پر چھوڑ کر نکلی گئی تو وہاں اعلیٰ حضرت پکار اٹھا ان تلامذین ڈھونڈ ڈھونڈ کر اللہ تعالیٰ کو دینا چاہتے تھے لوگ روکتے ہیں تشریف کر کے وہاں میں جب تلامذین کی دال لگی تو انہوں نے گورنر کو بھی احباب پناہ کی طرف رجوع کیا اور اس سے شکایت کی کہ بند و شادی سے ایک عالم آقا ہے جس نے لوگوں کے عقیدے کا ڈر دیا ہے، شیخ محمد سعید باہیس، شیخ صاحب گیلانی اور مولانا ابو الخیر میرزا و اس کے جہنوا ہو گئے ہیں گورنر نے یہ شکایت سنی تو فیصلہ کن انداز میں پورا کیا۔

اذکان ہولاء مد فہو یضد ام یصلع

کو جب ایسے عظیم لوگ اس کے ساتھ ہیں تو وہ لگاڑ پہاڑنا ہے یا اصلاح کر کے گورنر کے اس فیصلے سے غمانوں پر اوں پر گئی اور اعلیٰ حضرت کو نقصان پہنچانے کے تمام منصوبے خاک میں مل گئے۔

الدولۃ النیکہ کی شہادت نے عربیہ علم کے علمائے اعلیٰ حضرت کی تحقیق اور وسعت علمی کا ثبوت دیا۔ علمائے عرب کے جی جگر اس عظیم علمی کاوش کی داد دی اور اس پر شاندار نقد و تحریف فرمائی یہ عفرسی کتاب تقاریر کی تفصیل کی تھیں تو نہیں ہو سکتی نام ان عظیم ہستیوں کے صرف اسمائے گرامی درج کیے جاتے ہیں۔

۱۔ سید اسماعیل بن علی، ۲۔ شیخ محمد سعید مفتی شافعیہ، ۳۔
 ۴۔ شیخ عبداللہ بن عبدالرحمن مفتی حنفیہ، ۵۔ شیخ محمد حاجی بنی بکر

حق اٹھے تھے اس کے ساتھ ساتھ دوسرے غیر کے پیروں میں بگڑ گئے۔
کیونکہ سب سے پہلی عبادت گاہوں میں ہی یہی صورت تھی کہ "اسی" سے پہلے وہ جو
پسند کرتے وہ وہی گھر گھر کو دیکھ کر سے سنتے

اسی کے ساتھ عیشی معطلے سے ہمہ تن کی یاد دہانی وہ فراموش کرتے
وہ سب کو فریب دیتے دیکھ کر وہ سب کو شرمیلیں بن جاتیں
چنانچہ ان کی روشنی سے کہیں نہ ہو جاتا تھا کہ وہ سب کو شرمیلیں بن کر
خیر کے ساتھ ان کی عیب جو اور وہ قادر ہے" (الافلاک)

"پسندیدہ" یہ ۲۰ دن سے کہیں نہ ہو یہ صرف پسندیدہ
ہو اور پسندیدہ "ہندو" میرے نزدیک وہ سب کے لئے ہے
ہاں تاہم اس کا لہجہ غریبی کے چار منظر میں گوارا دیا۔

کچھ سب سے پہلے یہ عیسائی کہ عیسائی پیرت کا خوش یہ ہوا وہ
فرہم کیا ہوا ہے ہو کر وہ دوسروں کا ہر شے سب سے بڑی بات ہے سب
دوسروں کے سب سے بڑی حد سے گری ہو کر وہ دوسروں کے عبادت گاہوں میں
ہو گئے

وہ سب سے بڑی ہر سب سے بڑی ہر سب سے بڑی ہر سب سے بڑی
وہ سب سے بڑی ہر سب سے بڑی ہر سب سے بڑی ہر سب سے بڑی
کوئی یوں نہ چھوڑے کہ اس کے لئے ہر سب سے بڑی ہر سب سے بڑی
یہ سب سے بڑی ہر سب سے بڑی ہر سب سے بڑی ہر سب سے بڑی
ان کے لئے وہ سب سے بڑی ہر سب سے بڑی ہر سب سے بڑی ہر سب سے بڑی

اپنی معادلت ہم زور ہاؤ ٹیسیستہ

وہ سب سے بڑی ہر سب سے بڑی ہر سب سے بڑی ہر سب سے بڑی

یہ الامپ صلی ان قسم کے علم نے مراد کہ
تجدید و احیائے دین
اس جات کو مٹا کر دیا اور دینہا (ہندوؤں)

نہ اس کے بعد صدی کے ہائے پراس امرت کے لئے کچھ نہ ہو
اس کے لئے اس کا اپنا کارہ کر دے گا

اس کے بعد صدی کے ہائے پراس امرت کے لئے کچھ نہ ہو
اس کے لئے اس کا اپنا کارہ کر دے گا
اس کے بعد صدی کے ہائے پراس امرت کے لئے کچھ نہ ہو
اس کے لئے اس کا اپنا کارہ کر دے گا

عصریت میں صدی کے ہائے پراس امرت کے لئے کچھ نہ ہو
اس کے لئے اس کا اپنا کارہ کر دے گا
اس کے بعد صدی کے ہائے پراس امرت کے لئے کچھ نہ ہو
اس کے لئے اس کا اپنا کارہ کر دے گا

اس کے بعد صدی کے ہائے پراس امرت کے لئے کچھ نہ ہو
اس کے لئے اس کا اپنا کارہ کر دے گا
اس کے بعد صدی کے ہائے پراس امرت کے لئے کچھ نہ ہو
اس کے لئے اس کا اپنا کارہ کر دے گا

اس کے بعد صدی کے ہائے پراس امرت کے لئے کچھ نہ ہو
اس کے لئے اس کا اپنا کارہ کر دے گا
اس کے بعد صدی کے ہائے پراس امرت کے لئے کچھ نہ ہو
اس کے لئے اس کا اپنا کارہ کر دے گا

۱۔ کہ جس نے سب سے پہلے اس کو دیکھا۔
 ۲۔ کہ جس نے اس کو پہچان لیا۔
 ۳۔ کہ جس نے اس کو پہچان لیا۔
 ۴۔ کہ جس نے اس کو پہچان لیا۔
 ۵۔ کہ جس نے اس کو پہچان لیا۔
 ۶۔ کہ جس نے اس کو پہچان لیا۔
 ۷۔ کہ جس نے اس کو پہچان لیا۔
 ۸۔ کہ جس نے اس کو پہچان لیا۔
 ۹۔ کہ جس نے اس کو پہچان لیا۔
 ۱۰۔ کہ جس نے اس کو پہچان لیا۔

اسی ہزار ۰۰۰۰ ایک سو پانچ سو ہے

[illegible]

۱۔ اس کے ساتھ ساتھ اس کے دل میں بھی
 ۲۔ اس کے دل میں بھی
 ۳۔ اس کے دل میں بھی
 ۴۔ اس کے دل میں بھی
 ۵۔ اس کے دل میں بھی
 ۶۔ اس کے دل میں بھی
 ۷۔ اس کے دل میں بھی
 ۸۔ اس کے دل میں بھی
 ۹۔ اس کے دل میں بھی
 ۱۰۔ اس کے دل میں بھی

پیشینہ

$\int_{-\infty}^{\infty} f(x) \delta(x-a) dx = f(a)$

ضمیمہ ۱ سے اس مقام پر سوجا۔ سے کی ناموں کی اور انگریزی حکومت کی
 وزارت کو اجازت اور بیرونی کاموں سے رجوع یہ مین و ملت کے لئے ہر کاموں
 کو لئے آپ سے کی + جس کے لئے اس کا مدغم ہے

۱. پیدم پندیت صاحبی نے پند پندیت صاحبی کی کتاب "پند پندیت" کے بارے میں لکھا ہے۔
۲. پند پندیت صاحبی کی کتاب "پند پندیت" کے بارے میں لکھا ہے۔

۲۔ سب سے پہلے یہ کہ جس کی طرف سے یہ دعوے کیے گئے ہیں ان کے خلاف کارروائی کی جائے۔

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم

زنا سے بچنے کے لئے عورتیں کو چاہئے کہ وہ اپنے

[illegible][illegible]

گر ادیب دوسرے لوگوں سے علم سیکھتا ہے تو اس کی سیرت پر عرق
جب سے نکل جاتے تھے۔ ان کے دماغ میں جو چیزیں تھیں وہ عرق

۵۔ تہ: ۳۔ صفحہ: ۳۹۔
۶۔ ح: ۱۔ ج: ۱۔

مجلس
مجلس

اور شہید گاہوں، محنت و شین غریبوں پر مشتمل ہے۔

دوسری جگہ ضرورت ہے۔

۱۔ سینہ کی طرف سے نکالنے والی ہوا کی مقدار سے کمرے کی ہوا کی مقدار

جو کہ شام کی سب سے زیادہ گرمی رہا اور نہ صرف شام سے بلکہ صبح

اور حقیقت کے ساتھ ساتھ یہاں پر یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے

مگر جا رہے ہیں وہ ایک بہترین اور سب سے زیادہ قابل فہم شخص ہیں۔

حاصل بادشاہت مال حاصل کرے یا نہ کرے کسی کو ضرر نہ ہو اور نہ کو فائدہ

راحمی سورت ۱۱: راہیں :

۱۔ اے! عباد اللہ! کہو کہ میں نے اپنے رب سے کیا وعدہ کیا ہے؟

میں نے یہ باتیں نہ کہتی تھی کہ وہ اس طرح سے کہتا ہے کہ میں نے

وہ کہہ رہے تھے کہ یہ سب کچھ میری عمر کے لیے ایک نیا دور ہے اور یہاں ہر چیز نیا ہے۔

پرنسپل تھیں۔ ان کے ساتھ ساتھ یہ مراد ہیں، جو سب لاپرواہی اور غور سے

مکتبہ اعلیٰ اسلامیہ اسلام آباد

آزادی پہا، شہر سے

[illegible]

۱۰

سید، یوسف علی بیگ و علیہ "مضبوط و السیتم امی" میں لکھی

مکتبہ میں آئے۔ یہاں پر ان کے ساتھ ایک صاحبزادی بھی تھیں۔ ان صاحبزادیوں کے نام بھی یاد نہیں۔

مکتبہ کی انتہاء عدد تکل ہے جس میں ہے اس کے غیر کے لئے مولا ہے ہوا

۱۰۰۰ روپے پر ۱۰۰ روپے کا فرق ہے، ۱۰۰ روپے کا فرق ہے، ۱۰۰ روپے کا فرق ہے

المسألة الأولى

مزیہ فرماتے ہیں۔
مگر تیار بن کر پھر سب کے علوم جمع کئے جائیں تو اس کو مومر کہتے ہیں۔
جستہ ہوئی چوبیس سو کے دس کو چھ سو ستائیس کہتے ہیں۔
۴۴ (پیشہ)

اور اپنے ہرے میں وضع احساں فرماتے ہیں کہ

یہ ہے جس سے ہمیں ہر وقت ہوشیار رہنا پڑتا ہے۔

ہے اور اللہ کے یہاں اس کا حساب نہ (ایسا)

ایک شخص کی شہریت کے لیے ایک خاص قسم کا نوٹ دیا گیا ہے

کوران کے شر سے محفوظ رہنا۔

١٠٠٠

میں نے یہ بھی دیکھا کہ وہ (میرا) میرے پاس آئے اور ان کے پاس سے وہ میرے پاس آئے

میں نے یہی ہی خواہش کی کہ "ایک بار" یہ لکھ دیا جائے کہ "میں نے"

[illegible][illegible]

مولانا سید سعید احمد کے لئے پتی کا نام اور سال ۱۹۸۱ء میں بنی پاکستان میں جاری تھا

لی ہفت صبحی مبارک رہتے ہوئے ہمک بعض پہلے یہاں بھی کر تھیلوں و قلمک دست

کو لیتا ہے۔ ناسیخ حکم اور حاکم جملہ سے روایت کیا گیا ہے، احمد میں نہیں ہے۔

روحہ کے ساتھ اس کو پہنچا رہا ہے اور اس کی گاہ و ٹریجیب دیا ہے

در مجلس است ایستاده و میگوید که این کتاب را در این مجلس خوانده و در آنجا

ما کی سیج علم ہیں۔ جتنے تھے وہ ایک دولت و نیکو رہنمائی و مقدمات پر حاضر ہو

• 222 •

عجب شخص اور ملک کو اللہ تعالیٰ نے وسیع العلم اور مختار الخیر بنا دیا۔

حضرت نوری پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت علمی کا اندازہ کوئی سوہا کر سکتا ہے۔ چونکہ

اور مریدوں کو کافر قرار دیا کہ جس کو گناہ گرو مرید صاحب درہرہ مریدوں کو کافر نہ
کہیں چاہتے رہے اور کسی مرید یا مریدہ کو غیب و جہو اور خود کافر موصوفی کے کیونکہ جو
کافر کو کافر نہ کہے خود کافر ہے۔ شہاد ب رومانیہ سے

مولانا نور شاہ کشمیری صاحب دہلی میں بھی مولانا شمس الدین کے بارے میں اس قسم کی ہنسی
دیکھنے ہوئے فرماتے ہیں

واما انوار علی اہیں شمس الدین میں مذہب ان میں سے کا ہو
یعنی میں بھی شمس الدین کی پرہیزگاری اور پندہ کی لوگوں کے سامنے اس لئے ظاہر کرتا
ہوں کہ دین اسلام میں کافر کو چھپنا نہ ہوتا ہے۔

کتے اچھے کی بات ہے کہ ایک فتویٰ پر عرب و عجم کے علماء متفق ہیں ایک دوسرے کی
تائید کرتے ہیں اور وہ تان جرنل ایچ سوسام صاحب اس کے مخالف ہیں خود اس کتب کے
معنی محمد شیعہ نہیں کافر و قابل قتل و ابد سے رہے ہیں۔ اس بارے میں امام حسین
امام احمد رضا پر یہ فتویٰ دینا فرض قرار دے رہے ہیں دیوبند کی رہنما و سرکاری شخصیت
مولانا نور شاہ کشمیری بھی کہہ رہے ہیں کہ کفر کو چھپنا جائز نہیں لیکن جب بات امام
احمد رضا کے منہ سے نکلتی ہے تو ہمیں کافر کر کے خطاب نہ کرنا چاہیے۔

حقیقت یہ ہے کہ امام احمد رضا صاحب اللہ والہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے
کا کہنا ہے کہ "بھلا اللہ مجھے کچھ سے دشمنان خدا سے نفرت رہی ہے یہ نہ صرف مجھے بلکہ
پھر اس کے بچوں کو بھی اس سے نفرت ہے۔ اور اس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا یہ وعدہ پورا ہو گیا
کہ وہ کتب فی کتبہم لایدرن۔ بلکہ اگر کتب کے دھکے لگائے گئے جائیں تو
خدا کی قسم ایک ٹکڑے پر والہ لے لے اور دوسرے پر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام

اس بات خود دوسروں سے سی نفرت نے ہی ایسی مکررہ افراد کی تکثیر ہو چکی
ہے اور وہ حال عین میں متبادلا ہو کر اور تمام ملت کے تقدیر کا سبب بنی ہیں کہ انہیں
میں فرسے ہیں۔

۱۔ مختصر حصے حکم عقب کے کرم دوم کفرہ ثبوت دے کر یہی کہہ چکا تھا کہ مرید
بجائے کہ میں مرید کی تعریف نہیں کرتا جب کہ اس سے کوئی طوطی غنا نہ بھرتی ہوگا
سب ان سے حایہ و کوی شکایت ملتی ہے یہ ہو گئی اس لئے مسلمانوں کا حقوق
حسب و حدود عرف و عادت خدایوں سے ہے۔

اور یہ بات ان کے قریبی دشمن بھی تسلیم کرتے ہیں چاہے خود دوسرے شرف علی
خداوی فرماتے ہیں "میرے مذہب میں عذر و عذر کے لئے حد حرام ہے وہ نہیں
کا کہتا ہے لیکن عشق سب کی بنا پر کہتا ہے کسی ذاتی مصلحت سے کہ نہیں کہتا ہے
جب یہ بات سنا اور چاہے یہ قرآن سے تسلیم کرتے ہیں کہ اس کا یہ فتویٰ
عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بنا پر تو ان پر کافر کی کچھتی ہیں لیکن یہ قسم
سے بعض مخالفت کے لئے صحت کی بنا پر یہ کیا گیا ملاحظہ یہ کہ انہیں منظر کا قبول سے
نہ کیا گیا اس کے ایک مخالف سے ۱۲ صفحات کی ایک کتاب "شہادہ ثانیہ" میں
یہ فتویٰ مورخہ ۱۱ جمادی الثانی ۱۳۸۵ھ لکھا گیا اس میں امام احمد رضا کو دی گئی، نور رضا، لیکن پھر
رہا کہ اس حکم پر کچھ بات نہیں کی
وہ عذر دیتے ہیں

کی برافتن گاہیں دیتے ہیں لیکن تو مغلطاب سے بھرے ہوئے ہیں جس سے وہ
 سمجھتے ہیں پھر یہ کہ جس نے ملے کئے تھے یہ بھی اس کی پرہیزگاروں سے دیرینہ
 پروردگار کی توہین و شکر کرتا ہوں کہ خداوند جل جلالہ نے مجھے دے دی ہے جس نے میرا گمراہی سے
 مجھے کو سے گاہیں دیتے ہیں ہر جہان سے ہیں انہی ویرانہ داروں میں میری رسی نہ جیسا ستر
 کی توہین و خفیت سے ہر جہان میں اس سے جس کا وہ کہ میں اس سے اس سے
 بڑا معلوم ہوا ہے کہ ہائی حرب ہائی عسبہ ہر سو سے ہی سے سے لے کر ہر
 شہر ہائی ہر سو سے ہر سو سے

کیک لاری جگہ آپ یوں فرماتے ہیں۔

اگر یہ رشتہ ایسی صورت میں کہ ہر گز نہ ہو تو خداوند جل جلالہ میں صاف رہیں
 اللہ علیہ وسلم کی جانب سے اس کی ہے۔ اس کو ہر گز نہ جانیں وہ اور کی ہر گز نہ
 اور خدا کو چاہیے نہ اس کے گاہیاں ساریں وہ کجا کیات و ان کی گزیر نہ یہ کہ وہ
 اللہ علیہ وسلم کی ہر جہان میں ہر گز نہ ہو۔ اس کو ہر گز نہ جانیں وہ اور کی ہر گز نہ
 ساتھ اس کے آپ وہ ہر گز نہ ہو۔ اس کو ہر گز نہ جانیں وہ اور کی ہر گز نہ
 مصیبت اس کو کہ اس کی ہر گز نہ ہو۔ اس کو ہر گز نہ جانیں وہ اور کی ہر گز نہ
 لہذا علیہ وسلم کی ہر گز نہ ہو۔ اس کو ہر گز نہ جانیں وہ اور کی ہر گز نہ

خداوند جل جلالہ نے ہر سو کے ہر گز نہ ہو۔ اس کو ہر گز نہ جانیں وہ اور کی ہر گز نہ
 رہتے ہیں اس کے ہر گز نہ ہو۔ اس کو ہر گز نہ جانیں وہ اور کی ہر گز نہ
 ہوتے کہ اس سے

جنا جو عشق میں ہوتا ہے وہ سنا ہی نہیں

سستم ہر فرحبت میں کچھ مزا ہی نہیں

محضرت امام عارف کے تاج پیری کا مول کو بیٹا اتنی ہی مشکل ہے آپ سے آگاہ

یہ ہے جس کے سے ایک کل جماعت کی عزت حتیٰ کہ آپ سے کہ جب یہاں سے
 ہر گز نہ ہو۔ اس کو ہر گز نہ جانیں وہ اور کی ہر گز نہ
 آپ سے کہ جب یہاں سے ایک کل جماعت کی عزت حتیٰ کہ آپ سے کہ جب یہاں سے
 اس سے کہ جب یہاں سے ایک کل جماعت کی عزت حتیٰ کہ آپ سے کہ جب یہاں سے
 اس سے کہ جب یہاں سے ایک کل جماعت کی عزت حتیٰ کہ آپ سے کہ جب یہاں سے
 اس سے کہ جب یہاں سے ایک کل جماعت کی عزت حتیٰ کہ آپ سے کہ جب یہاں سے
 اس سے کہ جب یہاں سے ایک کل جماعت کی عزت حتیٰ کہ آپ سے کہ جب یہاں سے
 اس سے کہ جب یہاں سے ایک کل جماعت کی عزت حتیٰ کہ آپ سے کہ جب یہاں سے

اس سے کہ جب یہاں سے ایک کل جماعت کی عزت حتیٰ کہ آپ سے کہ جب یہاں سے
 اس سے کہ جب یہاں سے ایک کل جماعت کی عزت حتیٰ کہ آپ سے کہ جب یہاں سے
 اس سے کہ جب یہاں سے ایک کل جماعت کی عزت حتیٰ کہ آپ سے کہ جب یہاں سے
 اس سے کہ جب یہاں سے ایک کل جماعت کی عزت حتیٰ کہ آپ سے کہ جب یہاں سے
 اس سے کہ جب یہاں سے ایک کل جماعت کی عزت حتیٰ کہ آپ سے کہ جب یہاں سے
 اس سے کہ جب یہاں سے ایک کل جماعت کی عزت حتیٰ کہ آپ سے کہ جب یہاں سے
 اس سے کہ جب یہاں سے ایک کل جماعت کی عزت حتیٰ کہ آپ سے کہ جب یہاں سے
 اس سے کہ جب یہاں سے ایک کل جماعت کی عزت حتیٰ کہ آپ سے کہ جب یہاں سے

جیسا کہ عرض کیا جا رہا ہے، اس صورت سے کہ ہر گز نہ ہو۔ اس کو ہر گز نہ
 جیسا کہ عرض کیا جا رہا ہے، اس صورت سے کہ ہر گز نہ ہو۔ اس کو ہر گز نہ
 جیسا کہ عرض کیا جا رہا ہے، اس صورت سے کہ ہر گز نہ ہو۔ اس کو ہر گز نہ
 جیسا کہ عرض کیا جا رہا ہے، اس صورت سے کہ ہر گز نہ ہو۔ اس کو ہر گز نہ
 جیسا کہ عرض کیا جا رہا ہے، اس صورت سے کہ ہر گز نہ ہو۔ اس کو ہر گز نہ
 جیسا کہ عرض کیا جا رہا ہے، اس صورت سے کہ ہر گز نہ ہو۔ اس کو ہر گز نہ
 جیسا کہ عرض کیا جا رہا ہے، اس صورت سے کہ ہر گز نہ ہو۔ اس کو ہر گز نہ

اس سے کہ جب یہاں سے ایک کل جماعت کی عزت حتیٰ کہ آپ سے کہ جب یہاں سے
 اس سے کہ جب یہاں سے ایک کل جماعت کی عزت حتیٰ کہ آپ سے کہ جب یہاں سے
 اس سے کہ جب یہاں سے ایک کل جماعت کی عزت حتیٰ کہ آپ سے کہ جب یہاں سے
 اس سے کہ جب یہاں سے ایک کل جماعت کی عزت حتیٰ کہ آپ سے کہ جب یہاں سے
 اس سے کہ جب یہاں سے ایک کل جماعت کی عزت حتیٰ کہ آپ سے کہ جب یہاں سے
 اس سے کہ جب یہاں سے ایک کل جماعت کی عزت حتیٰ کہ آپ سے کہ جب یہاں سے
 اس سے کہ جب یہاں سے ایک کل جماعت کی عزت حتیٰ کہ آپ سے کہ جب یہاں سے

اور آخری عرض کیا جا رہا ہے، اس صورت سے کہ ہر گز نہ ہو۔ اس کو ہر گز نہ

اس سے کہ جب یہاں سے ایک کل جماعت کی عزت حتیٰ کہ آپ سے کہ جب یہاں سے
 اس سے کہ جب یہاں سے ایک کل جماعت کی عزت حتیٰ کہ آپ سے کہ جب یہاں سے
 اس سے کہ جب یہاں سے ایک کل جماعت کی عزت حتیٰ کہ آپ سے کہ جب یہاں سے
 اس سے کہ جب یہاں سے ایک کل جماعت کی عزت حتیٰ کہ آپ سے کہ جب یہاں سے
 اس سے کہ جب یہاں سے ایک کل جماعت کی عزت حتیٰ کہ آپ سے کہ جب یہاں سے
 اس سے کہ جب یہاں سے ایک کل جماعت کی عزت حتیٰ کہ آپ سے کہ جب یہاں سے
 اس سے کہ جب یہاں سے ایک کل جماعت کی عزت حتیٰ کہ آپ سے کہ جب یہاں سے

زب سے (الفرق)

آپ نے کچھ سال کی عمر میں زمانہ طالب علمی میں ہر گز نہ ہو۔ اس کو ہر گز نہ
 اور غائبی میں ان کی سب سے کچھ مزا ہی نہیں
 کی عمر میں آپ نے زمانہ فتویٰ نویسی کا آغاز فرمایا کسی دن پہلا فتویٰ تحریر کیا

(مورثہ شریف علی قتلوی)

نیت میں مصحف کا ترجمہ دیگر نسخہ میں سے اس طرح کیا ہے

مصحف میں سریدگی ہے کہ معلوم میں ڈپٹی و محمد

معلوم کریں مولا محمد الحسن میں معلوم ہوا ہے سرحد و موی

یہ ترجمہ سوساں سے کیا جاوا ہے جس سے عذر موجب کو سبب ہو گیا ہے

لیکن ماری میں سے ترجمے میں یہ اضافہ ہے جس سے اس کا ترجمہ دیکھا دے
کے میں مطابق ہے ان کا ترجمہ ملاحظہ کیجئے

اور سے یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ یہ ترجمہ وہ کسی نے کیا تھا
روایتیں کوئی سوساں پر دی گئی ہے اور سوساں سے پاؤں دیا ہے

۴۶

اور پیش لے ابھی کہ کم رکھا گیا ہے کہ مولا محمد الحسن

اور پیش لے غلط کیا تھا کہ قائل ہیں پائیس کے نسخہ حالہ مری

انکو پائیس کو ایسا دیکھ کر کہ کم میں پر قائل ہیں پائیس کے ڈپٹی مری

تو لکھ کر دیکھ اسلام لے کہ ہم اس پر نگلی کریں گے (امام احمد)

دیگر نسخہ میں لے مقدور کو معاف ہے مشتق کچھ لکھنے پر ترجمہ کی مالا کہ ایک

وئی مسلمان بھی یہ خیال نہیں کر سکتا کہ معاف شد خدا تعالیٰ سے پکڑنے کے ہو معاف

واصل مقدور سے مشتق ہے جس کا معنی ہے بھلی کرنا یہی لغت و معنی سے کیا

اور یہی نشانہ خدا تعالیٰ ہے

۵۰

احمد خان نصر اللہ المستقیم کا ترجمہ مورثہ شریف علی سے کیا ہے "بتل و بچے ہم کو

راستہ سیدھا" لیکن یہ بات واضح ہے کہ یہ ترجمہ نہیں بلکہ مسلمان پر غلط ہے

اور مسلمان کی جوتا ہے جسے اللہ تعالیٰ نے سیدھا راستہ بتلوا دیا اس طرح مری

مورثہ شریف علی قتلوی

میں نام احمد بن محمد کا ترجمہ بالکل واضح اور صاف ہے کہ کو سیدھا راستہ سیدھا لکھا ہوا

میں سے ترجمہ اسلام کا یہاں تراشیا گیا ہے کہ میں کہ ستر پر ہو

و غرض ان آدم رفتہ معلوم

مورثہ شریف علی قتلوی

اور دوسرے مورثہ کی پیر کی ہیں کہ وہ سوساں سے

ماری کوئی دیکھ لے سوساں سے مری سوساں سے مری سوساں سے مری

اور ماری ماری ماری ماری ماری ماری ماری ماری ماری ماری

کا ترجمہ اس میں ہے کہ

اور ماری سے پیر کی ہیں ماری ماری ماری ماری ماری

۴۷

مورثہ شریف علی قتلوی

دیگر نسخہ میں لے مقدور کو معاف ہے مشتق کچھ لکھنے پر ترجمہ کی مالا کہ ایک

وئی مسلمان بھی یہ خیال نہیں کر سکتا کہ معاف شد خدا تعالیٰ سے پکڑنے کے ہو معاف

واصل مقدور سے مشتق ہے جس کا معنی ہے بھلی کرنا یہی لغت و معنی سے کیا

اور یہی نشانہ خدا تعالیٰ ہے

۵۰

احمد خان نصر اللہ المستقیم کا ترجمہ مورثہ شریف علی سے کیا ہے "بتل و بچے ہم کو

راستہ سیدھا" لیکن یہ بات واضح ہے کہ یہ ترجمہ نہیں بلکہ مسلمان پر غلط ہے

اور مسلمان کی جوتا ہے جسے اللہ تعالیٰ نے سیدھا راستہ بتلوا دیا اس طرح مری

۵۱

احمد خان نصر اللہ المستقیم کا ترجمہ مورثہ شریف علی سے کیا ہے "بتل و بچے ہم کو

راستہ سیدھا" لیکن یہ بات واضح ہے کہ یہ ترجمہ نہیں بلکہ مسلمان پر غلط ہے

۴۸ حاشیه موضوعات کبیر ۲۹ حاشیه الاصل فی معرفة الصحابة ۵۰ حاشیه تذکره صحابه
 ۵ حاشیه عمدة القاری ۵۲ حاشیه فتح الباری ۵۳ حاشیه رشتہ الندی ۵۴ حاشیه حاشیه
 نصب الرئیس ۵۵ حاشیه جمع الوسائل فی شرح الشیخ ۵۶ حاشیه فی حق شرح جامع صغیر
 ۵۷ حاشیه زیارة معراج ۵۸ حاشیه شجرة الکرمات ۵۹ حاشیه جمع کما ۶۰ حاشیه
 فتح المحدث ۶۱ حاشیه اصل فتاویہ ۶۲ حاشیه سرائر الامم ۶۳ حاشیه تفسیر فتاویہ
 ۶۴ حاشیه خلاصہ سبک نامہ

عقبت به و کلام به مشتمل بر اینست مدون احمد و به به ۹۰ مسمی منظوم به لغز
 ۹۱ سیرت طاهره فی سیرت بنی طالب رد ۹۲ مجمع القدر
 فی ائمه سلفه علیهم السلام ۹۳ مقام الاحباب رد ۹۴ سیرت طاهره تصنیف
 مقام معتمد علی بن ابی طالب ۹۵ و ۹۶ حاشیه ان مسند و سیرت ۹۷ حاشیه
 و سیرت فی باب سماع الاموات ۹۸ حاشیه سیرت و سیرت ۹۹ حاشیه
 و سیرت الاخر و ذکر علوی و ملوک الاسلام رد ۱۰۰ حاشیه سیرت و سیرت ۱۰۱ حاشیه
 حاشیه فتاوی و فتاوی رد ۱۰۲ حاشیه سیرت و سیرت ۱۰۳ حاشیه
 علی بن ابی طالب رد ۱۰۴ حاشیه سیرت و سیرت ۱۰۵ حاشیه سیرت و سیرت
 ۱۰۶ حاشیه سیرت و سیرت ۱۰۷ حاشیه سیرت و سیرت ۱۰۸ حاشیه سیرت و سیرت
 ۱۰۹ حاشیه سیرت و سیرت ۱۱۰ حاشیه سیرت و سیرت ۱۱۱ حاشیه سیرت و سیرت
 ۱۱۲ حاشیه سیرت و سیرت ۱۱۳ حاشیه سیرت و سیرت ۱۱۴ حاشیه سیرت و سیرت
 ۱۱۵ حاشیه سیرت و سیرت ۱۱۶ حاشیه سیرت و سیرت ۱۱۷ حاشیه سیرت و سیرت
 ۱۱۸ حاشیه سیرت و سیرت ۱۱۹ حاشیه سیرت و سیرت ۱۲۰ حاشیه سیرت و سیرت

شرح حاشیه ۱۰۶ حاشیه شرح مقاصد ۱۰۷ حاشیه مامره و مامره ۱۰۸ حاشیه التفرقة
 بین اسلام و الفقه ۱۰۹ حاشیه الیوانیت و الجواهر ۱۱۰ حاشیه مفتاح السعاده ۱۱۱ حاشیه
 تصدیق ۱۱۲ حاشیه اصول الحریقه ۱۱۳ حاشیه الجهاد و الجهاد ۱۱۴ حاشیه سیرت و سیرت
 رد ۱۱۵ حاشیه العنبر و رد ۱۱۶ حاشیه سیرت و سیرت ۱۱۷ حاشیه سیرت و سیرت
 رد ۱۱۸ حاشیه سیرت و سیرت ۱۱۹ حاشیه سیرت و سیرت ۱۲۰ حاشیه سیرت و سیرت
فقه و اصول فقه لغت فقه فقه الفقه تجرید
 ۱۲۱ حاشیه سیرت و سیرت ۱۲۲ حاشیه سیرت و سیرت ۱۲۳ حاشیه سیرت و سیرت
 ۱۲۴ حاشیه سیرت و سیرت ۱۲۵ حاشیه سیرت و سیرت ۱۲۶ حاشیه سیرت و سیرت
 ۱۲۷ حاشیه سیرت و سیرت ۱۲۸ حاشیه سیرت و سیرت ۱۲۹ حاشیه سیرت و سیرت
 ۱۳۰ حاشیه سیرت و سیرت ۱۳۱ حاشیه سیرت و سیرت ۱۳۲ حاشیه سیرت و سیرت
 ۱۳۳ حاشیه سیرت و سیرت ۱۳۴ حاشیه سیرت و سیرت ۱۳۵ حاشیه سیرت و سیرت
 ۱۳۶ حاشیه سیرت و سیرت ۱۳۷ حاشیه سیرت و سیرت ۱۳۸ حاشیه سیرت و سیرت
 ۱۳۹ حاشیه سیرت و سیرت ۱۴۰ حاشیه سیرت و سیرت ۱۴۱ حاشیه سیرت و سیرت
 ۱۴۲ حاشیه سیرت و سیرت ۱۴۳ حاشیه سیرت و سیرت ۱۴۴ حاشیه سیرت و سیرت
 ۱۴۵ حاشیه سیرت و سیرت ۱۴۶ حاشیه سیرت و سیرت ۱۴۷ حاشیه سیرت و سیرت
 ۱۴۸ حاشیه سیرت و سیرت ۱۴۹ حاشیه سیرت و سیرت ۱۵۰ حاشیه سیرت و سیرت

رد و سیرت رد ۱۵۱ حاشیه سیرت و سیرت ۱۵۲ حاشیه سیرت و سیرت ۱۵۳ حاشیه سیرت و سیرت
 فی سیرت حکم سیرت و سیرت ۱۵۴ حاشیه سیرت و سیرت ۱۵۵ حاشیه سیرت و سیرت
 حاشیه رد ۱۵۶ حاشیه سیرت و سیرت ۱۵۷ حاشیه سیرت و سیرت ۱۵۸ حاشیه سیرت و سیرت
 حاشیه رد ۱۵۹ حاشیه سیرت و سیرت ۱۶۰ حاشیه سیرت و سیرت ۱۶۱ حاشیه سیرت و سیرت
 حاشیه رد ۱۶۲ حاشیه سیرت و سیرت ۱۶۳ حاشیه سیرت و سیرت ۱۶۴ حاشیه سیرت و سیرت
 حاشیه رد ۱۶۵ حاشیه سیرت و سیرت ۱۶۶ حاشیه سیرت و سیرت ۱۶۷ حاشیه سیرت و سیرت
 حاشیه رد ۱۶۸ حاشیه سیرت و سیرت ۱۶۹ حاشیه سیرت و سیرت ۱۷۰ حاشیه سیرت و سیرت
 حاشیه رد ۱۷۱ حاشیه سیرت و سیرت ۱۷۲ حاشیه سیرت و سیرت ۱۷۳ حاشیه سیرت و سیرت
 حاشیه رد ۱۷۴ حاشیه سیرت و سیرت ۱۷۵ حاشیه سیرت و سیرت ۱۷۶ حاشیه سیرت و سیرت
 حاشیه رد ۱۷۷ حاشیه سیرت و سیرت ۱۷۸ حاشیه سیرت و سیرت ۱۷۹ حاشیه سیرت و سیرت
 حاشیه رد ۱۸۰ حاشیه سیرت و سیرت ۱۸۱ حاشیه سیرت و سیرت ۱۸۲ حاشیه سیرت و سیرت
 حاشیه رد ۱۸۳ حاشیه سیرت و سیرت ۱۸۴ حاشیه سیرت و سیرت ۱۸۵ حاشیه سیرت و سیرت
 حاشیه رد ۱۸۶ حاشیه سیرت و سیرت ۱۸۷ حاشیه سیرت و سیرت ۱۸۸ حاشیه سیرت و سیرت
 حاشیه رد ۱۸۹ حاشیه سیرت و سیرت ۱۹۰ حاشیه سیرت و سیرت ۱۹۱ حاشیه سیرت و سیرت
 حاشیه رد ۱۹۲ حاشیه سیرت و سیرت ۱۹۳ حاشیه سیرت و سیرت ۱۹۴ حاشیه سیرت و سیرت
 حاشیه رد ۱۹۵ حاشیه سیرت و سیرت ۱۹۶ حاشیه سیرت و سیرت ۱۹۷ حاشیه سیرت و سیرت
 حاشیه رد ۱۹۸ حاشیه سیرت و سیرت ۱۹۹ حاشیه سیرت و سیرت ۲۰۰ حاشیه سیرت و سیرت

جس وقت غیر مسلموں ہی پر مشتمل ہوتی تو عمر کی کوئی بات نہیں تھی عصب اس وقت
 ہوا جب اس میں بعض مسلمان بننا بھی شامل ہو گئے یہ صرف یہ بلکہ کچھ مسلمان شہید
 علماء بھی کا شریک کے مرنے پر ہوا کہ ایک قوی طرح ہار گئے تھے اور وہ حضرت
 بندہ لیدوں کو مسجد میں مہر رسول پر تھا کہ ملت اور ملت است کا علی نور پیش
 کرنے لگے لیکن وہ نہیں سمجھتے تھے کہ جیسے وہ ملو کے ساتھ جلس میں مدد اس
 کا ہزاروں حصہ بھی ان کے ساتھ اعلیٰ نہیں رکھتا۔

ایکے وقت میں ضرورت تھی کہ ہر کوئی بھلا تھے وہ اس سے دین ہی
 کا خاتمہ کر دے اس کام کی پیش قدمی سے مدد نام محمد رضا کی جنوں سے حضرت
 محمد علی کے مسک کی پیروی کر رہے تھے قوی طرح کو چھ سے رہا کر دیا
 ویسے تو آپ نے ۱۸۶۱ء کی پوری کا عمر میں ملت علیہ کی توجہ سے ملت
 مددوں کوئی تھی لیکن ۱۸۶۲ء میں جب کہ ایک قوی طرح کے کارپہ دونوں ملت
 سے مسلمان رسواؤں درمیان کو شیعہ میں اتار رہا تھا اور گامی کی ترک ملاوت کی
 بندہ ال مسلمانوں کے لئے صوبہ پر رکھا گیا۔ اس سے مسلمان گامی کے ساتھ رہا رہی
 ملائیشیا، رینڈرہاں اور پستہ تعلیمی اوروں کی عمر تھی وہیں کر رہے تھے یہاں
 کر کے پرانی کیا جاتا تھا تو جسے کر رہے درازک وقت میں نام محمد رضا سے لکھا

التمند لکھ کر ہا قاعدہ دو قوی طرح پیش کیا اور ست سزا میر کی بردقت رہائی کی وسیع
 کی جی رہیں سے اس میں بطور کہ ایک الیہ الیہ کی ہمت کے پیش عمر نہیں احمد صوری
 لے اسے جہاں اپنی کتاب "وراثہ گمشدہ" میں شامل کر دیا ہے

انجمن محاسن اسلام دہلی کے عمر سیکریٹری علی اقبال کے مشورے سے مولوی فاجہ ہو
 کے سائنس کے پروفیسر جاکم علی اور فاجہ پور سے مولوی عابد الرحمن سابق میڈیٹر سائبرانی
 مکوں لکھ پور نے تحریک مولانا سے متعلق کچھ مولانا نام محمد رضا سے چرچے اور یہی

مولا علی علیہ السلام کے حرکت بنے۔

۱۸۶۱ء میں قریب ترک ملاوت کا قریب ملت کی مدد میں تفصیل جاننا پھر سائنس کی سیاسی
 اور سماجی ملت کا ذکر کرتے ہوئے ہیں مددوں کی مدد سے خواہ کیا اور اس تحریک کی ہدایت
 مدد خدائی کیونکہ اس قریب کے ذریعہ ہلاک بندہ مسلمانوں کو ہے مقاصد حیل استعمال کر
 رہے تھے وہ مسلمانوں سے نہیں اور سے تار کر رہے پر مشتمل ہوتے تھے لیکن خود ان کے تھے یہی اس سے
 ہی طرح کر رہی تھیں۔ اس سے تھے کہ وہ مسلمانوں کو سائنسی معاشی اور سیاسی حالت سے پرہیز
 کر دیتے تھے یا محمد رضا سے بدقسمت تھا کہ علیہ دونوں درازک عمر کی تحریک ترک ملاوت
 کھٹا اور ترک ملاوت کرتے ہوئے قریب اس سب سائنس دان و مفکرانہ اور تارین ان کی یہ تمام
 تہاتیر کر رہی تھی کہ اسے ملکی وجود خود مدد میں سائنس کی گئی اور قریب ہی طرح
 رہے تھے جو کہ وہ نہیں گئے اس کے لیے اس میں اور جو اس کے لیے کہ اسے کہ اسے اور
 رفاہ بینا کا میں پچھرتا تو یہ درازک مسلمانوں سے ساری ہوا کہ عمر میں بنانا
 نے لاریں ملت مدد میں جو لاریں ہو کہ یہاں ہی ملت اس کے لیے ہیں اسے اگر کیا رکھا
 تھے تو ان کی کہ اسے صوبہ میں ہو کہ ان کی جو سائنس دان تھے "وراثہ گمشدہ" ۱۸۶۱ء

۱۸۶۱ء میں مدد دہشت قریب تحریک میں وہ سائنس دان تھے کہ وہی کا وہ
 جہاں اس سے ان کا کتاب ایک "خفاک" ہے چار پڑاؤں بلکہ لکھتے ہیں۔

لیکن اس سے وہ دین پر تھے کہ اس کے قریب قادیان کے ملت علیہ دونوں کے لیے ہو گئے
 "پڑاؤ" ۱۸۶۱ء میں اس کے ناپاک و ہولناک مظاہر جو بھی تارہ ہیں وہیں
 سے اس کے لیے کہ مسلمان فیت سخت سے دیکھنے کے لیے قادیان کے قریب تھے ناپاکوں نے
 پاک سب میں ان کی قریب کے پاب اور قی چھاڑے اور جہاں سے دیکھیں کہ وہ بائیں میں کا نام
 نے لکھ پور کو گئے "والجہ المولود"

اور ان میں مسلمانوں سے دور جہاں کی گئی۔

معدن پر بنا کر ٹور لیا تو قدرت بھی پہلے حسین و شگاہی پر راز کرنا ہے۔

۱۔ حاضر قدرتشدا کا حسن و حسن کا دی واد واد

کسی کی نظر سے پیادہ کی سوری واد

۲۔ لا محذب پر انور ہوتے ہوئے واد کا نام واد کا کہتے واد کے میں

۳۔ واد کے میں کوئی نہ تھا واد کے میں کوئی نہ تھا

۴۔ واد کے میں کوئی نہ تھا واد کے میں کوئی نہ تھا

کب سے واد کے میں کوئی نہ تھا واد کے میں کوئی نہ تھا
وادی پر نہ تھا واد کے میں کوئی نہ تھا واد کے میں کوئی نہ تھا

وادی کی سب سے تری وادی ہے وادی کے شادی میں کسی کو اتنا
نہا واد کے میں کوئی نہ تھا واد کے میں کوئی نہ تھا

وادی کے میں کوئی نہ تھا واد کے میں کوئی نہ تھا

وادی کے میں کوئی نہ تھا واد کے میں کوئی نہ تھا

وادی کے میں کوئی نہ تھا واد کے میں کوئی نہ تھا
وادی کے میں کوئی نہ تھا واد کے میں کوئی نہ تھا
وادی کے میں کوئی نہ تھا واد کے میں کوئی نہ تھا
وادی کے میں کوئی نہ تھا واد کے میں کوئی نہ تھا

وادی کے میں کوئی نہ تھا واد کے میں کوئی نہ تھا

وادی کے میں کوئی نہ تھا واد کے میں کوئی نہ تھا

وادی کے میں کوئی نہ تھا واد کے میں کوئی نہ تھا

وادی کے میں کوئی نہ تھا واد کے میں کوئی نہ تھا

وادی کے میں کوئی نہ تھا واد کے میں کوئی نہ تھا

وادی کے میں کوئی نہ تھا واد کے میں کوئی نہ تھا

وادی کے میں کوئی نہ تھا واد کے میں کوئی نہ تھا

وادی کے میں کوئی نہ تھا واد کے میں کوئی نہ تھا
وادی کے میں کوئی نہ تھا واد کے میں کوئی نہ تھا
وادی کے میں کوئی نہ تھا واد کے میں کوئی نہ تھا
وادی کے میں کوئی نہ تھا واد کے میں کوئی نہ تھا

وادی کے میں کوئی نہ تھا واد کے میں کوئی نہ تھا
وادی کے میں کوئی نہ تھا واد کے میں کوئی نہ تھا
وادی کے میں کوئی نہ تھا واد کے میں کوئی نہ تھا
وادی کے میں کوئی نہ تھا واد کے میں کوئی نہ تھا

وادی کے میں کوئی نہ تھا واد کے میں کوئی نہ تھا

وادی کے میں کوئی نہ تھا واد کے میں کوئی نہ تھا

وادی کے میں کوئی نہ تھا واد کے میں کوئی نہ تھا
وادی کے میں کوئی نہ تھا واد کے میں کوئی نہ تھا
وادی کے میں کوئی نہ تھا واد کے میں کوئی نہ تھا
وادی کے میں کوئی نہ تھا واد کے میں کوئی نہ تھا

وادی کے میں کوئی نہ تھا واد کے میں کوئی نہ تھا

وادی کے میں کوئی نہ تھا واد کے میں کوئی نہ تھا

وادی کے میں کوئی نہ تھا واد کے میں کوئی نہ تھا

وادی کے میں کوئی نہ تھا واد کے میں کوئی نہ تھا
وادی کے میں کوئی نہ تھا واد کے میں کوئی نہ تھا
وادی کے میں کوئی نہ تھا واد کے میں کوئی نہ تھا
وادی کے میں کوئی نہ تھا واد کے میں کوئی نہ تھا

صفتا لکھی ہیں، اس کے اسلوب کو جو مقبول حاصل ہوئی وہ صحت کے ساتھ

محکم دلائل سے مزین و متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

بنگ آنگھوں کی شرم دھیا پر درود
 اوچے بچی کی رحمت پر آنکھوں سلام
 نکل جاں ملک اور ترک روئی حسد
 اس شکم کی رحمت پر آنکھوں سحرم
 بعد سے خدمت کے قدس پہیوں کا رشتہ
 مصطفیٰ جان رحمت پر آنکھوں مستحرم
 خاتمہ قدس کا حسن کو شکر کی داد داد

کہہ دی صورت پر ہر سہل سہو کی شہ
 آنکھوں میں فیض پر لٹے ہیں پیادے جہوم کر
 غول پنجاب رحمت کی ہیں جاں کلام داد

ہلکے سر تا بقدم نشان ہیں
 ان سانہیں نشان وہ انسان ہیں
 ترکان تو ایمان بتاتا ہے انہیں
 ایمان یہ کہتا ہے مری حلق ہیں

ہیں اپنے کلام سے صورت غلط
 رہا سے ہے اللہ لاکھ غلط
 قرآن سے میں نے نصت گوئی سیکھی
 یعنی رہے اس کلام شریعت غلط

ہے جہاد گہ نورانی وہ درو
 قومیں کی مانند ہیں دونوں بہو
 آنکھیں نہیں سبزا حراں کے کرب
 چرنے میں نشانے لاسکے ہیں بہو

نشان رسد کا تھے عیدیں سرا
 خنوں میں کچھ خراج دہر کا تیرا
 جس سے تھے نقصان نہیں کر مدد سنا
 جس میں تو کچھ طرح نہیں مدد سنا

سکوڑھاں کر راہ نجات حاصل کی جاسکتی ہے۔

سکونت و شغل

عادات و خصائص

۱۰۔ آپ ہمیشہ حامی اور مددگار کے ساتھ ساتھ ہمارے پستے میں مدد و کوشش سے لولہ اور
مکرتے میں اور نہیں لگے۔

(۲) آپ ہر بار دینی بات سے گزریں۔

(۱۴) $\frac{1}{x^2} = x^{-2}$ $\frac{d}{dx} x^{-2} = -2x^{-3} = -\frac{2}{x^3}$

۱۵۔ ملکہ کے لئے شہزادہ کا نام رکھو اور وہ اس کی بیوی بنے۔ اس سے صرف ۲۵ روپے ملے۔

۱۶۔ لہذا حضور کے بعد عام لوگوں سے ملاقات کر سکتے ۔

۱۲۔ اشرسہ کے بعد راجہ دلاں میں شہر کے عمارت

۸۔ عا سب کی کتاب، ص ۱۷۱، کوفہ، مسرہ کی کتاب، ص ۱۷۱

[illegible]

۱۱۔ جوانی آتے ہی انگلی منہ میں دبستے ۔

۱۰ پندار و فکر و مشورہ اور علم سے مسلمانوں کی طرف سے کبھی پامال نہ ہو چھوڑنے والے اور ان کی طرف سے
ہم کو کھڑے رکھو۔

۱۲۰۔ اوروں کے وقت پانکھہ ورمیشہ استعمال کرتے۔

۱۳۰۔ ہمیشہ تیار رہو کہ ہر پل کھاتے آہر عمر میں جو پاس رکھا، عملی چیز نہ رہے۔

۴۰ کھانا ٹھیک سے شہرہ آفاق کرتے اور فلک پہنچا کرتے۔

(۱۵) اشد درسی سے ثابت کر کے اسے کوپا طرب بکھنے اور اللہ دوسوں کے دشمنی

۶۱۔ پتہ دشمن سے محبت کا ٹیٹا نہ کرنے بلکہ دیکھ کے دشمن سے کھلی ہری

۱۹۱ کسی کو خلاف شرع کام یا باتیں کرے ہوئے دیکھتے تو اس پر تہہ نہ مارتے۔
۱۹۲ شش قہرہ اور کھل کھلا کر بیٹھے سے احتساب کرتے۔

۱۹۔ جو اس کا تہا نیکل کر سگے کہ سب وجوہات حرم کی وجہ سے ٹھنڈی ٹیفٹ چل پھر تا
سب شہر و دیہات مگر نہ رکا وقت آتا تو ہم کسی سردار سے گئے ، خود ہی مسجد میں شرکت
میں جاتے اور معلوم ہوتا کہ پڑوسے طور پر محکمہ دوا بہ ہیں ۔

۲۰. حضرت علیؓ سے "ایس" لفظ کے درجہ کے بارے میں سوال کیا گیا۔

صلوات علیہ وسلم کی۔ کہ جس دعا کی دی وہ اس کی دعا تو یہ اس کے عدم حرم کے

۲۰ آپ کی جاس سے یہ کمان صروفات میں لکھی جاوے گا اس سے پہلے ۲۴۰ قمری

۱۱۱۔ "پس از میں گفتہ میں صرف" اُٹھنے اُسر مواتے

۲۳۰۔ دس لاکھ سے کم نامزدان محمد علی قائد اعظم کی شکل میں بنے اس وقت محمد نوری باغ میں سرسبز بنے رکھ دیتے اور پاؤں صحت دیتے۔

(۷۴) مہم میں پہلی کڑ تھی

۶۵۱ چھٹے وقت ملا ہوتا ہے۔

۲۶. مہاراجہ کے فائدہ خود دھماکے دے دیے ہیں مجدد کھڑے کھڑے

۱۸۱ ملازمت میں عجیب و غریب اور اعلیٰ تکبر پاگل بن گیا۔

۱۹۶۱ء عادات کی صحت عزت کرتے آپ کے پاس ہر غریب میں عادات کے یہ مگدوہ

مجلسه اول

اقول زریں

۱۰) رسی کے جو حوڑہ میں وہ سختی میں ہرگز نہیں حاصل ہو سکتے
جس لوگوں کے عقائد مذہب میں اس سے سب سے برتر جاتے کہ وہ

نیک بوجہ نہیں (الطوار)

۲۰) غیر عالم کو وہ عقائد کتنا حرام ہے۔

۳۱) بیرونی کے اصول کو شیطان کے دھوکے کی نگاہ سے دیکھو۔

۳۲) حوائج سے دیکھو اس کے لیے اللہ کی بات کی وہ کمال اسکا اور سے وہاں سے
بہتری دیکھو گویا اس کا گنہ گار ہے۔

۳۳) شیخ کے معقول و موثر رہنا افضل ہے۔

۳۴) عہد حادق بھی ظالم میں جاتی۔

۳۵) ایسا اللہ کی بے دلی سے برائی کرنا اور مٹا کرنا کسی کو دینا ہے۔

۳۶) کسی وقت اپنے آپ کو مشغول و مجاہد سے مستغنی نہ کرنا بہت مفید فی الدین ہے۔

۳۷) اصولی مباحات میں اس کا حلقہ غریبی۔

۳۸) لکھتے تھے کہ دھار پر پنا ہے۔

۳۹) جس کا ایمان پر حاکم ہو گیا اس سے سب کچھ پایا۔

۴۰) جس سے اللہ و رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی شہادت میں دلی کو میں پاؤں پھر تھام لیا
پایا کوئی نہ ہو غور اس سے جہاں جہاں۔

۴۱) احباب علم نے شہادت اور بے دلی پر حاکم کو ہدایت کی جاتی ہے کہ خدمت میں
کو کبھی معیشت کا دار ہے۔ چنانچہ۔ اور کھت تاکید ہے کہ دست سوال دراز کرنا تو دلکش

مستحق دین و حاکمیت سنت میں مایہ مضمت کا حال میں دلی میں دوا میں لکھن کی خدمت

مستحق کو جو تہذیبوں میں مگر باطل ہے بل محبت سے کچھ دہرائیں نہ دوا میں لکھن کی خدمت

۱۰۹) غلط فہمی میں کہ صلی اللہ علیہ وسلم ضرور کہتے۔

۱۱۰) تعویذ خدمت خلق کے طور پر محنت دیتے۔

۱۱۱) آپ کے سب کا رخصت اللہ تعالیٰ کے لیے نئے نئے کسی کی تعریف سے مطلب نہ کسی
کی ملاصورت کا خوف۔

۱۱۲) خدمت کے دوسرے میں کسی وقت کے بیرونی میں جاری رکھتے مگر کسی حبیب
کے اعلیٰ پر چڑھ کر پڑھ سکے یہ مسائل علم سے دست کش ہو جاتے تو حرم کا حد بوند گنا
گواہ خدمت دین آپ کے ہی میں علم سے درج تھی۔

۱۱۳) آپ کی حد بہت ہی کم تھی دوسری ایک اور بار حرم مہج کے شور و دروغ پر
وہ بہت تھک رہے تھے۔

۱۱۴) آپ کا نام میں سم اللہ تعریف یا کائنات یا اللہ تعالیٰ درسی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ
دلی میں لکھتے تھے۔ جو شہر کا رو پر لکھتے اس کا حتم و حوالہ فی الامم

پر کہتے تھے نام اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آتا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مگر علیہ رضوان
اللہ علیہم لکھتے اگر ہم امام احمد رضا صلا

۱۱۵) آپ کی عقل میں دلاسی دے کر بل خدمت (اعظمت برہی صلا)

۱۱۶) ہر جلسہ کے لیے دیا مسافری مسجد سے باہر علاقے کا حکم (چتے کیونکہ اس کے
جلسہ کے رونق ہے جو مسجد کے حرم میں مانع ہے اعظمت برہی صلا)

۱۱۷) عقل میلاد میں شہر سے آخر تک دو روز پیشینہ اور دو دن میں لکھتے اسی حالت
میں بیٹھ کر تقریر کرتے (اعظمت برہی صلا)

۱۱۸) سال میں صرف تین بار دعوہ فرماتے ایک منظر امام جامعہ مدینہ کے سامنے۔

علم و تہذیب کے موقع پر دوسرا ۱۱۹) ربیع الاول شریف کو میلاد بھی صلی اللہ علیہ وسلم

کے موقع پر اور تیسرے حضرت سیدہ ام رومان ہمدانی کے عرس کے موقع پر۔ ۱۲۰) اسی میلاد

میں لکھتے۔

امام احمد رضا پر کتابیں

۱۔ محمد رضا پر لکھی گئی کتابیں اور تصانیف کی تفصیل درج ذیل ہے۔
 ۲۔ مکمل اجازت پیشینگی کی کتاب میں یاد دہانی کی تاہم اسے کتاب کے لئے
 جزیئرہ نامی کتاب لکھی گئی ہے۔ وہ لکھ کے جو ہیں کہیں۔ یہ کتاب جس نے حرمی حرم
 امام احمد رضا پر لکھی ہے اس میں سے صرف چند نمونے لکھ کر دیا ہے کیونکہ یہ کتاب
 کہہ کر اسے صرف کتاب کی صورت میں دیا ہے

۳۔ ایک اور کتاب یہ ہے کہ جیل میں صاحب امتیازی کتابوں سے مدد دہانی میں
 کے لئے کتابوں کا مجموعہ ہو گا۔

- ۱۔ امام احمد رضا علیہ الرحمہ کی تصانیف اور کتابیں
- ۲۔ احمد رضا علیہ الرحمہ کی تصانیف اور کتابیں
- ۳۔ احمد رضا علیہ الرحمہ کی تصانیف اور کتابیں
- ۴۔ احمد رضا علیہ الرحمہ کی تصانیف اور کتابیں
- ۵۔ احمد رضا علیہ الرحمہ کی تصانیف اور کتابیں
- ۶۔ احمد رضا علیہ الرحمہ کی تصانیف اور کتابیں

- ۱۔ احمد رضا علیہ الرحمہ کی تصانیف اور کتابیں
- ۲۔ احمد رضا علیہ الرحمہ کی تصانیف اور کتابیں
- ۳۔ احمد رضا علیہ الرحمہ کی تصانیف اور کتابیں
- ۴۔ احمد رضا علیہ الرحمہ کی تصانیف اور کتابیں
- ۵۔ احمد رضا علیہ الرحمہ کی تصانیف اور کتابیں
- ۶۔ احمد رضا علیہ الرحمہ کی تصانیف اور کتابیں

۱۔ احمد رضا علیہ الرحمہ کی تصانیف اور کتابیں

- ۱۔ احمد رضا علیہ الرحمہ کی تصانیف اور کتابیں
- ۲۔ احمد رضا علیہ الرحمہ کی تصانیف اور کتابیں
- ۳۔ احمد رضا علیہ الرحمہ کی تصانیف اور کتابیں
- ۴۔ احمد رضا علیہ الرحمہ کی تصانیف اور کتابیں
- ۵۔ احمد رضا علیہ الرحمہ کی تصانیف اور کتابیں
- ۶۔ احمد رضا علیہ الرحمہ کی تصانیف اور کتابیں
- ۷۔ احمد رضا علیہ الرحمہ کی تصانیف اور کتابیں
- ۸۔ احمد رضا علیہ الرحمہ کی تصانیف اور کتابیں
- ۹۔ احمد رضا علیہ الرحمہ کی تصانیف اور کتابیں
- ۱۰۔ احمد رضا علیہ الرحمہ کی تصانیف اور کتابیں
- ۱۱۔ احمد رضا علیہ الرحمہ کی تصانیف اور کتابیں
- ۱۲۔ احمد رضا علیہ الرحمہ کی تصانیف اور کتابیں
- ۱۳۔ احمد رضا علیہ الرحمہ کی تصانیف اور کتابیں
- ۱۴۔ احمد رضا علیہ الرحمہ کی تصانیف اور کتابیں
- ۱۵۔ احمد رضا علیہ الرحمہ کی تصانیف اور کتابیں
- ۱۶۔ احمد رضا علیہ الرحمہ کی تصانیف اور کتابیں
- ۱۷۔ احمد رضا علیہ الرحمہ کی تصانیف اور کتابیں
- ۱۸۔ احمد رضا علیہ الرحمہ کی تصانیف اور کتابیں
- ۱۹۔ احمد رضا علیہ الرحمہ کی تصانیف اور کتابیں
- ۲۰۔ احمد رضا علیہ الرحمہ کی تصانیف اور کتابیں
- ۲۱۔ احمد رضا علیہ الرحمہ کی تصانیف اور کتابیں
- ۲۲۔ احمد رضا علیہ الرحمہ کی تصانیف اور کتابیں
- ۲۳۔ احمد رضا علیہ الرحمہ کی تصانیف اور کتابیں
- ۲۴۔ احمد رضا علیہ الرحمہ کی تصانیف اور کتابیں
- ۲۵۔ احمد رضا علیہ الرحمہ کی تصانیف اور کتابیں
- ۲۶۔ احمد رضا علیہ الرحمہ کی تصانیف اور کتابیں
- ۲۷۔ احمد رضا علیہ الرحمہ کی تصانیف اور کتابیں
- ۲۸۔ احمد رضا علیہ الرحمہ کی تصانیف اور کتابیں
- ۲۹۔ احمد رضا علیہ الرحمہ کی تصانیف اور کتابیں
- ۳۰۔ احمد رضا علیہ الرحمہ کی تصانیف اور کتابیں

۳۰ شمس رومی طبعیت سید احمد علی در شمس رومی دیر پیشگامی کری

۳۱ شیر محمد خاں، مومن کتب، مولانا احمد رضا کی حیدر آبادی مرکزی مجلس رضا پور

۳۲ محسن کشتادین

۳۳ طہر الدین باری محمد علی علیہ السلام صاحب "صوفیہ"

۳۴ صاحب طہر الدین صاحب "صوفیہ"

۳۵ صاحب طہر الدین صاحب "صوفیہ"

۳۶ چار حویلی صدی کے چار

۳۷ انجمن احمدی سید صاحب احمد مرکزی مجلس رضا پور

۳۸ طہر الدین باری محمد چار حویلی صدی کے چار طہر الدین باری محمد چار حویلی صدی کے چار

۳۹ عبد الباقی کوکب تاجی مقامات پور صاحب دیں دوم ورد مصنف دوسر

۴۰ عبد تار نظامی، قبل مصنف سیرت شریف تاجی برہم صاحب دوسر دوسر

۴۱ محمد زوید ڈاکٹر ردو السائیکلو پیڈیا فرد سروسور

۴۲ عبد الباقی کوکب تاجی زمزمہ خاطر عبد شمس عربی حیدر آباد

۴۳ عبد الباقی کوکب تاجی سولہ صاحب سیرت شریف تاجی مرکزی مجلس رضا پور

۴۴ عبد الحق مولوی، بابائے اردو، قاموس کتب جندول انجمن دیں اردو پکتان کری

۴۵ علامہ حسین راز حنفی ابو مظهر عثمانی کشتش شریعت مدین کشتش کتب محمد کری

۴۶ غلام مصطفیٰ انیسویں صاحب صدر اک حاصل لاہور

۴۷ غلام رسول سیدی مولانا فاضل برٹری کاغذی مقام مرکزی مجلس رضا پور

۴۸ صاحب سیرت شریف تاجی

۴۹ علی مصطفیٰ مصطفوی محمد وقت لاہور

۵۰ غلام مصطفیٰ شاہ بخاری سید، طہر الدین باری محمد چار حویلی صدی کے چار

۵۱ علامہ سید احمد علی حسی

۵۲ شہاد محمد رضا پوری

۵۳ عربی نہیں

۵۴ تحریک جانت سال مصنف

۵۵ انیسویں ڈاکٹر

۵۶ ادبی حیدر آبادی

۵۷ صاحب محمد

۵۸ صاحب محمد رضا پور

۵۹ صاحب محمد رضا پور

۶۰ صاحب محمد رضا پور

۶۱ صاحب محمد رضا پور

۶۲ صاحب محمد رضا پور

۶۳ صاحب محمد رضا پور

۶۴ صاحب محمد رضا پور

۶۵ صاحب محمد رضا پور

۶۶ صاحب محمد رضا پور

۶۷ صاحب محمد رضا پور

۶۸ صاحب محمد رضا پور

۶۹ صاحب محمد رضا پور

۷۰ صاحب محمد رضا پور

۷۱ صاحب محمد رضا پور

۷۲ صاحب محمد رضا پور

۷۳ صاحب محمد رضا پور

۷۴ صاحب محمد رضا پور

۷۵ صاحب محمد رضا پور

۷۶ صاحب محمد رضا پور

۷۷ صاحب محمد رضا پور

۷۸ صاحب محمد رضا پور

۷۹ صاحب محمد رضا پور

۸۰ صاحب محمد رضا پور

۸۱ صاحب محمد رضا پور

۸۲ صاحب محمد رضا پور

۸۳ صاحب محمد رضا پور

۸۴ صاحب محمد رضا پور

۸۵ صاحب محمد رضا پور

۸۶ صاحب محمد رضا پور

۸۷ صاحب محمد رضا پور

۸۸ صاحب محمد رضا پور

۸۹ صاحب محمد رضا پور

۹۰ صاحب محمد رضا پور

۹۱ صاحب محمد رضا پور

۹۲ صاحب محمد رضا پور

۹۳ صاحب محمد رضا پور

۹۴ صاحب محمد رضا پور

۸۷	محمد احمد حسامی	امام محمد رضا کا مختصر مقام	مجمع و مکتبہ دار کتب
۸۸	"	امام محمد رضا در مسئلہ قادیان	غیر مطبوعہ
۸۹	"	تذکرہ رضا	"
۹۰	محمد کرم صوفی	تعارف اعلیٰ حضرت	"
۹۱	محمد پرویز سیالپوری	سیرت مولانا محمد علی	یہ در شام و صبح
۹۲	محمد رفیع مختار پوری	یہ در حدیث و سیرت مولانا محمد علی	ریخت
۹۳	"	امامستان رضا	غیر مطبوعہ
۹۴	محمد سعید احمد پوری	فاصل رسول	"
۹۵	"	معارف مولانا محمد علی	یہ در ہفت روزہ
۹۶	"	ارودھی قرآنی تراجم اور تفاسیر	غیر مطبوعہ
۹۷	"	فاضل ربوبہ اور ترک حلالیات	مرکزی مجلس علم دہلی
۹۸	"	فاضل ربوبہ اور حلالیات منظر میں	"
۹۹	"	گندہ بگدہ گاہی	پاکستان
۱۰۰	"	حیات فاضل ربوبی	دہلی
۱۰۱	محمد رفیع دہلی	حقائق اعلیٰ حضرت	پریس سوسائٹی
۱۰۲	محمد رفیع محمد	نائب خورشید	نظم و سیرت مولانا
۱۰۳	محمد رفیع ملک	مولانا محمد رضا صاحب	انجمن علماء اسلام پاکستان دہلی
۱۰۴	محمد رفیع احمد دہلی	امام محمد رضا اور علم حدیث	مرکزی مجلس علم دہلی
۱۰۵	محمد رفیع بٹولہ	امام محمد رضا کی زندگی	"
۱۰۶	محمد عامر نادر حق	نہایت یوم رضا	"
۱۰۷	محمد رفیع انان الحق	مکرم امام احمد رضا	"

۹۳	محمد عبدالغنی معانی	ارشادات اعلیٰ حضرت	مجمع و مکتبہ دار کتب
۹۴	"	تفصیلات امام احمد رضا	"
۹۵	"	امام احمد رضا کے فتاویٰ	غیر مطبوعہ
۹۶	محمد حسین ہدیکم	معارف اعلیٰ حضرت	مرکزی مجلس علم دہلی
۹۷	"	سوانح اعلیٰ حضرت امام احمد رضا لکھنؤ	غیر مطبوعہ
۹۸	محمد یحییٰ پوری	معارف اعلیٰ حضرت	"
۹۹	"	فتاویٰ احمد رضا پوری کا دہلی پریس	"
۱۰۰	محمد رفیع مانی	امام احمد رضا کے حلالیات	پریس سوسائٹی
۱۰۱	محمد رفیع مانی	امام احمد رضا کے حلالیات	پریس سوسائٹی
۱۰۲	محمد رفیع مانی	امام احمد رضا کے حلالیات	پریس سوسائٹی
۱۰۳	محمد رفیع مانی	امام احمد رضا کے حلالیات	پریس سوسائٹی
۱۰۴	محمد رفیع مانی	امام احمد رضا کے حلالیات	پریس سوسائٹی
۱۰۵	محمد رفیع مانی	امام احمد رضا کے حلالیات	پریس سوسائٹی
۱۰۶	محمد رفیع مانی	امام احمد رضا کے حلالیات	پریس سوسائٹی
۱۰۷	محمد رفیع مانی	امام احمد رضا کے حلالیات	پریس سوسائٹی
۱۰۸	محمد رفیع مانی	امام احمد رضا کے حلالیات	پریس سوسائٹی
۱۰۹	محمد رفیع مانی	امام احمد رضا کے حلالیات	پریس سوسائٹی
۱۱۰	محمد رفیع مانی	امام احمد رضا کے حلالیات	پریس سوسائٹی

نہایت یوم رضا امام احمد رضا کے حلالیات دہلی دار کتب دار کتب

- ۱۱ جماعت رحمة سے ملنے کو قرعہ ۲۹ بجے ہوئی اس وقت آکر

ماخذ و مراجع

[illegible]

بعض اہم دواؤں کے نام جو عام عہدوں و درجہ کے مشائخ و متقدمین کے پاس ہوتے ہیں۔
انہیں معارف و اہل علم کے نام سے یاد کر دیں۔

مرکز می مجلس رضا لودی مسجد با مقبول جوئے سٹیشن ہے۔ پاکستان
انٹرنیشنل اسلامک میسجرز میگزین صدر دفتر کراچی۔

و رئیس دین اف، سلام بخش حیدر خان کرمی

درک اسلایک مشق صدر و قطر برپه طرفی پلانیه .

دی سٹی رجنری سوئٹھی رپورٹ لوگس مدیر پناہ

امام محمد رضا میرزا علی قزوینی صاحب کتب و تصانیف

بعض پیدار مسوولان سے مذاکرات کے بعد ان کے خیال میں یہ ممکن ہے کہ

مرکزی مجلس رضا خاں کی مسجد، اعتدال ریڈیو کے مسٹیشن لاہور۔

WAF	DEMO AG	DATE	APPRO	Q'D BY
E.H. 35	BATH.	1-27-68	1	79

مجلس رضا سرگودھا عالمگیر صنایع گھڑات

بیم و حضرت میر و سید شریف آرم : داغ نوٹھی کھاتہ کر پی ۔

ادارہ اشاعت العلوم، اعلیٰ مدرسہ دہلی، دہلی۔

یہی حد مہتمم حضرت مسجد قاسم خاں صمدیہ ہائبرہ راجپور

کُنْهِ رِشْتِہِ الْاِسْلَامِ رَحْمَتُکَ سَیِّدِ مَہرِ دِیَاجِ پُورِ ضَمِیعِ کَہِکَہِ

مرکزی مجلس امیرستان بڑی کلاس تفصیل وضع تصور۔

اصلاحی ادارہ ادب و ثقافت پاکستان چار میزب فلاہور۔

دینی ورلڈ اسلامک مشن صنیع فیصل آباد

۹۸۔ سرگز کی جی دیت جو شیخ سہریش تبرہ
خاکہ قی بار طہا در

۳۲ سو فیض لکھنؤی صاحبانہ عبد القیوم تھانوی سے پہلے دوسرے حضرت ام احمد

۲۴ وصفا یا بشریہ مجلس چہارم بہر خاص برائے مکہ جلد نمبر سو فصل ثانیہ

۵۴۰ د قیامت کے دن میں قرعہ دے گا

۱۳۰۰ مجبوراً س. ح. حیات ۵۰. ۵. خریداری می شود. ۵. علم و ادب و سوره

۳۹۔ مکاتیب اقبال مجلہ اقبال لاہور ۱۱۰ اقبال کے حضور، سید عظیم گیلانی

۱۴۴ حضرت ابی بن کاف ۶۵۰ ۱۴۵ حضرت ابی بن کاف ۶۵۰ ۱۴۶ حضرت ابی بن کاف ۶۵۰ ۱۴۷ حضرت ابی بن کاف ۶۵۰ ۱۴۸ حضرت ابی بن کاف ۶۵۰ ۱۴۹ حضرت ابی بن کاف ۶۵۰ ۱۵۰ حضرت ابی بن کاف ۶۵۰

[illegible]

۴۴ نقاد، معلم، محقق، مصی سبب ۵۵ جلی جبر کیا، جبر "بر مود" محمد علی و

(۳) انحصار پر ایک اور مکتبہ فکر کی طرف سے

۴۲ مختصر الاثری کتاب نثر و شاعری در علمای کوفه در علمای کوفه

۳۳ اسلام آباد، ۱۱ مارچ ۱۹۶۷ء

مجلسه شریعتیه
۵۹ سال اولی

مهم
بیتا

۱۰

[illegible]

عبد القادر عظمیٰ

۲۶ اگر چه حرمها و معتمدان و اعیان

فصل في بيان ما يجب من العلم والادب

(۲) معادله درجه دوم را به صورت زیر بنویسید:

عَلَى قَائِدِ الْوَحْدَةِ الْوَحِيدَةِ

۱۰۹ - سلطان محمد / ۱۰۸۰

۹۶۔ سید احمد علی شاہ صاحب دہلی کے تلامذہ میں سے ایک تھے۔

یہ سربیسٹہ ہمارے علم و ہنر کے سبب

۲۳- اپریل ۱۹۶۲ء

۴۰ - مفتوحه الفسح کرچی سحرائی ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷،

۸۱- بخت روزه الصیوم کرمی ۱۴ تا ۲۵، هر روزی ۴۴۸ ر

۸۵ - یفت روزہ اقامت لاہور ۱۶ رجب ۱۳۳۳

۴۳۔ حضرت روزہ فرمائی کہ جو روزہ

۸۹- دولت سکونتی رانیوی ۱۰ جون ۴۶ء کو لاہور میں پیدا ہوئے

روزنامه لوائحه وقت لاہور ۱۹۶۴ء

أعزوني

حضرت علامہ احمد مدنی صاحب کاشمی شاہ صاحب کی کتاب

توحید اور شرک کا تعلق یہ ہے۔ یہ ہے۔

وَأَنْتَ يَا رَبِّ هُوَ الْعَلِيمُ الرَّحِيمُ الْكَرِيمُ الْحَكِيمُ الْبَاقِي

دُعا

یا الہی ہر صبر تیری صفا کا ساتھ ہو
جب پڑے مشکل سہ مشکل کن کا ساتھ ہو
یا الہی بھول صباؤں نزع کی تکلیف کو
سودھی دہرا حسن مصطفیٰ کا ساتھ ہو
یا الہی گرئی مشتر ہے جب جھٹکیں بدن
دامن صوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو
یا الہی جب ہمیں آتھیں صاب ہر مری
ناتسم رہیز ہونٹوں کی دعا کا ساتھ ہو
یا الہی دھمک مائیں جب مری بے ہکیاں
ات کی بھی اچھی طرہوں کی صبا کا ساتھ ہو
یا الہی جب سر شمشیر پر چمکنا پڑے:
رب نسلم کچھ داسے خزدو کا ساتھ ہو
یا الہی جب دھنا عذاب گراں سے سر اٹھائے
دوست رسید بر حق مصطفیٰ کا ساتھ ہو

تعارف

دی ولڈ اسلامک میشن

الدعوة الإسلامية العالمية

THE WORLD ISLAMIC MISSION

دی ولڈ اسلامک میشن: علم ہدایت کی عالمی مہمہ ہے جس کی مقصدی
ہمیں، اور مسلمانانِ عالم میں، بہت سی پروگراموں سے وسیعوں، ماسٹر
اور کے عقد پوزیشن اسلام و مسلمانان کے دلوں میں امن، تھوڑے اور عشق مصطفیٰ
سلی و ملیہ کی شمع روشن کر رہی ہیں اس مہم کا پیام ہمارا دو ورستہ ہے: ہمارے
حوزی مشن کے مقصد کے تحت یہ مراد میں ہوا

عالمی سطح پر اسلام کی تعداد سکے اور مسلمانان کے مابین میں وہیں کا
تمام اور اسلامی عالم کا جامعہ ہیں جس کے سے ذریعہ مشن کے ذریعہ ہیں،
مستقل ملک کے دی پیشہ و دی یہ مہم شادیت منتقدوں کی غرض سے
عالمی مقامات و مسکن اور پوزیشن کی ان کے تہ ذریعہ کار شیعین کرنے کے سے
کوئی بہت کم عمر کی اور جو ہے جو دوس کے بعد جماعت کا نام ہے لی میں اس دعوت
الاستلامیہ العالمیہ اور انگریزی میں دی ولڈ اسلامک میشن تجویز کیا اور
ہے پایا اسدوں کو قرائن و مسکن بل تعمیر ہوتا گا و کیا باستان و قرائن و مسکن
کے مطابق زندگی گھنٹہ کی ترغیب دی جائے اور اسلام کے خلاف لادینی

۱۶۰
 قوتوں کی سازشوں کو بے نقب کیا جائے اور اس کو یمن وین سے نکال کر
 اسلامی معاشرہ کو تصور پیش کیا جائے اور شعور بیدار کیا جائے نیز مجلس نسو
 ملے کیا کر انتظامی سہولتوں کے پیش نظر برطانیہ کے شہر شہر پر فوجیں اس کو
 دفتر قائم کیا جائے۔ اور اس سلسلہ کام کی ذمہ داری حضرت قائد ابلسنت
 اسلام علیہ السلام اور شاہ احمد خان صاحب کی کو سونپی گئی جنہوں نے اسے شہر پروگرام کے مطابق
 دیکھ کر شہر کو بڑے فائدہ میں تنظیم کا عالمی مرکز قائم کیا۔ تقریباً فیروز میں مقیم مسلمانوں کے
 کا پر تپاک یہی مقصد کیا اور مذہبی مقلوبوں میں اس کو چاروں طرف سے تبلیغی سرگرمیوں کا
 آئینہ ہو گیا۔

عالمی سطح پر کام کرنے کے لئے طریق کار وضع کرنے اور انہیں وضع کرنا
 کرنے کے لئے ۲۱ اپریل ۱۹۷۱ کو بڑے فائدہ کے مینسٹ جارجیز ہل میں زیر دست
 مبلغ احمد خان ابلسنت حضرت مولانا شاہ احمد خان صاحب کی اس کی اپنی کانفرنس منعقد
 ہوئی جس میں پاکستان، ہندوستان، عراق، یمن، برطانیہ، افریقہ اور دیگر اسلامی
 ممالک سے تقریباً ایک سو فوجی رہنماؤں اور ممتاز قائدوں نے شرکت فرمائی اور
 ڈبلیو گریٹ بٹیکس میں تنظیم کے دستور کا سودہ پیش ہوا جس کو کچھ ترمیم و تبدل کیا
 منظور کیا گیا اور تبلیغی کام ہاتھوں سے شروع ہو گیا۔

قائد ابلسنت مبلغ اعظم سلام نے دنیا کے اکثر و بیشتر ممالک میں تبلیغی کام
 کئے اور اپنی انتھک کوششوں اور محنت و صلاحیتوں سے چاروں طرف سے فائدہ
 میں جامعہ تنظیمی مرکز قائم کئے جو اپنے تبلیغی پروگراموں کو بجا طور پر سامراجی
 کے لئے تبلیغ کے لئے تعمیری تحریری اور لکھنے والے سلسلہ شروع کیا تو اس
 کی بہت پذیرائی ہوئی کہ لوگ گھر گھر بیٹھے ٹیپ کے ذریعہ تقاریر سن رہے ہیں اور

اس تنظیم نے پوری دنیا میں اور خاص کر غیر مسلم معاشرہ میں فاضلی کا سیاسی ماحصل کی
 ہے اور تنظیمی حلقے اپنے مشن میں کام کر رہے ہیں اور پاکستان میں بھی اس تنظیم نے
 حکم و پر کام شروع کر رکھا ہے۔

بند فیصل آباد میں ایمون اثر و لیون الرسول اس تنظیم کے پروگراموں کی بہت
 پذیرائی ہوئی ہے اور اسلامک مشن ضلع فیصل آباد کے صدر مقام ہا ہلسنت پر
 کے سین شہر صاحب نے پورے ضلع کو ۲۰۰ سے زائد مقلوبوں میں تقسیم کیا ہے اور
 بند فیصل آباد میں ۶۲ حلقے قائم کئے ہیں جو حلقے میں تبلیغی روحانی پروگراموں کا طریق
 ہے کیا گیا ہے جو اہلک کو برکت بخشنے والا ہے جس کے ذریعہ تقاریر سن رہے ہیں
 ان کے ذریعہ تقاریر سن رہے ہیں اور ان کے بعد تقاریر کا سلسلہ شروع ہو رہا ہے اور آخر
 میں ذکر و لہجہ اور صلوٰۃ و سونم پر عمل کا انتظام ہوتا ہے۔

عوام میں تبلیغ نام کرنے کے لئے لائبریریوں قائم ہو رہی ہیں اور ٹیپ
 لائبریری کا سلسلہ شروع ہو رہا ہے عوام کے چرسٹوس تعاون اور جوش و خروش سے
 پروگراموں میں شمولیت سے علوم ہوتا ہے کہ کتنی تشنگی تھی جس کا احساس عوام
 کے ہذیر خیریت دم سے ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو ان تبلیغی پروگراموں میں شامل ہو کر
 اور اپنے پیارے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا حاصل
 کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

بجاء سیدہ الرسلین صلی اللہ علیہ وسلم و علی آلہ واصحابہ
 اجمعین وسلم۔

شعبہ نشر و اشاعت اسلامک مشن ضلع فیصل آباد۔

انتظامیہ مرکزی جماعت غوثیہ فیصل آباد

بانی و سرپرست مخدوم اہلسنت پیر طریقت رہبر شریعت حضرت

سید نذر حسین شاہ صاحب بخاری قادری نقشبندی

مرکزی صدر - مخدوم شاہ داخلہ نقشبندی قادری

نائب صدر - عبدالستار کھوکھر

جزل سیکرٹری - احمد خان قادی

جوائنٹ سیکرٹری - سید انور حسین بخاری

سیکرٹری نشر و اشاعت - مولانا محمد انور نقشبندی

خازن - مولانا عبدالشکور

مجلس عاملہ

مسند مظہر اقبال ، میاں گلزار احمد

مسند غیبی احمد ، مظہر احمد

تعارف

جس میں کوثر گاہ دین لے پھیلا یا اور فاضل کردہ میں حضرت پیران دہلی
شیخ عبدالقادر جیلانی اور شیخ احمد سرہندی حضرت مجدد الف ثانی اور
حضرت مولانا محمد صالح فاضل بریلوی سے محدث اعظم پاکستان حضرت مولانا
ابوالفضل سرور احمد صاحب اس عظیم میں کوثر گاہیں پھیلا یا اس میں کی ایک
ادنیٰ میں کہ سے مرکزی جماعت غوثیہ ہے۔

اس جماعت نے جو کام کیا ہے کہ وہ ہر صورت میں اپنے اکابرین کے
تعلیم قدم پر چل کر دین معطل کی تبلیغ سرانجام دے گی۔ جماعت کا قیام امر میں
سال قبل صدر بیچ الاولیٰ میں کوثر گاہ جماعت غوثیہ کے بانی و سرپرست مخدوم
اہلسنت پیر طریقت رہبر شریعت حضرت سید نذر حسین شاہ صاحب بخاری
نقشبندی قادری مدظلہ میں لایا گیا۔

المخدوم جماعت نے اپنے مشور کے مطابق دین معطل کی خدمت سرانجام
دی۔ جماعت کے قیام کا دارم مقصد دین معطل کی تبلیغ بذریعہ اشاعت کرنا
ہے اور یہ اشاعت ہوگی کہ مذمت ہتیا کی باقی ہیں۔ جماعت نے اس مقصد سے
سے وقت میں تقریباً ۱۱ محلوں پر چاروں کی تعداد میں کتابچے، اشتہار اور
کتابیں شائع کر کے ملک میں اور بیرون ملک مفت تقسیم کی ہیں اس جماعت
غوثیہ کی اس تبلیغ کا سالہ یہ ہم اپنے معارف کے علوم دل سے شکر گزار ہیں جنہوں
نے جماعت کی مافیہ تعالیٰ میں سالہ سے ہمنام کر لیا۔ اور اس عظیم کامیابی
کی اصل وجہ جماعت کے بانی و سرپرست حضرت مخدوم اہلسنت جناب پیر سید
نذر حسین شاہ صاحب کی خصوصی توجہ کی وجہ سے اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے
کہ جماعت کی سرپرستی گوارا سادہ کے پڑ رہے اور ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ

اِشْرَافِ مَحَاصِد

مرکزی جماعت غوثیہ فیصل آباد (پاکستان)

26
26
26
26
100

- _____ سوئم کے تین اصول کا فروغ .
- _____ تعلیمات اعداء کو فروغ .
- _____ سوئم کو دینا اور تعلیمات اعداء کی ترویج .
- _____ اسلامی تعلیمات کا فروغ .
- _____ تعلیمات اعداء کو فروغ .
- _____ تعلیمات اعداء کو فروغ .
- _____ تعلیمات اعداء کو فروغ .
- _____ تعلیمات اعداء کو فروغ .
- _____ تعلیمات اعداء کو فروغ .
- _____ تعلیمات اعداء کو فروغ .

آئیے

اس مقام کے حصول کے لئے عمل سے جو بند کریں :

مرکز جماعت غوثیہ فیصل آباد اور لاہور سے ایک وقت شائع ہونے والا
جماعت غوثیہ کا واحد ترجمان جماعتی مرکزوں اور کابینہ کے
آپس کیلئے سہولت کا مقام ضرور کریں .

لاہور ۱۰/۱۱/۱۴۰۲ھ